DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 11.04.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	چیلنجز سے نمٹنے کے لیے سیاستدانوں اور علماء کی رہنمائی ضروری، گورنر مندوخیل۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، سرفراز بگٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	ایک ایم پی اے کی جماعت ہم پر انگلیاں نہ اٹھائے اینٹ کا جواب پتھر سے دینا جانتے ہیں، صوبائی وزراء۔	انتخاب ودیگر اخبارات
04	غیر قانونی مقیم غیر ملکیوں کے انخلاء کی مدت میں توسیع نہیں ہوگی، طلال چوہدری۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	تاج حیدر کا شمار پیپلز پارٹی کے بانی رہنماؤں میں ہوتا ہے، صادق عمرانی۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	دہشت گردی میں شہید ہونے والے پولیس اہلکاروں کی نماز جنازہ پولیس لائن میں ادا۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	کوئٹہ این آئی آرسی میں ان لائن ہیرنگ کا اغاز۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	بلوچستان حکومت سرمایہ کاری کے لیے واضح روڈ میپ رکھتی ہے، بلال کاکڑ۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی کاروائیاں جاری متعدد مراکز خوراک پر جرمانے عائد۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	ضلع بھر کے مختلف علاقوں میں مال ومویشی میں کراب نامی خطرناک بیماری پھیل گئی، ویٹنری ڈاکٹروں کی ٹیمیں تشکیل۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	سریاب میں پولیس موبائل پر فائرنگ کی فوٹیج سامنے آگئی	جنگ ودیگر اخبارات
12	صحت مراکز میں بنیادی سہولیات فراہم کا پلان تیار کر رہے ہیں، جاوید جمالی۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	ناانصافیوں کے خلاف بلوچ پشتون اقوام کو متحد ہونا ہوگا، مولانا ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	جمعیت عوام کے حقوق کی جنگ لڑ رہی ہے، مولانا عبدالواسع۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	نواز شریف بلوچستان کے مسائل کو بہتر سمجھتے ہیں، ڈاکٹر مالک بلوچ۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	بلوچستان کی صورتحال کا ناجائز فائدہ اٹھایا جا رہا ہے، ن لیگ۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

تربت میں فائرنگ سے ایک شخص زخمی، تربت ڈاکو نجی بینک لوٹ کر فرار، قلعہ عبداللہ کلی میزئی اڈہ میں فائرنگ سے ایک شخص ہلاک، اوستہ محمد پولیس کی بڑی کارروائی ڈکیتی کی واردات ناکام ملزم گرفتار، کچلاک فائرنگ سے دو افراد زخمی، ڈیرہ اللہ یار پولیس کی چیک پوسٹ پر دستی بم سے حملہ۔

عوامی مسائل:

کلات محلہ غریب اباد میں کئی ہفتوں سے پانی کی فراہمی بند، میگا پروجیکٹ گنداوا نوتال سڑک گزشتہ پانچ سال سے تعمیر نہ ہو سکی۔

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 11.04.2025

اداریہ:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان مسئلے پر سیاسی ڈائیلاگ، پیپلز پارٹی اور ن لیگ کی قیادت کی کاوشیں، مثبت نتائج کی توقع!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان میں حالات کو معمول پر لانے، قیام امن اور ترقی کیلئے تمام سیاسی جماعتیں کوشاں دکھائی دے رہی ہیں جس کیلئے دیرینہ سیاسی مسائل کے حل کیلئے ڈائیلاگ پر زیادہ زور دیا جارہا ہے جو کہ خوش آئند بات ہے۔ بلوچستان ملک کا سب سے بڑا صوبہ ہے، بے پناہ وسائل اور اپنی جغرافیائی اہمیت کے حوالے سے منفرد مقام رکھتا ہے جس سے بھرپور استفادہ کرتے ہوئے ملک میں معاشی ترقی برپا ہوسکتی ہے۔ جبکہ بلوچستان میں موجود دیرینہ محرومی اور پسماندگی کا ازالہ بھی ممکن ہے جس کیلئے وفاقی سطح پر بلوچستان کو زیادہ اہمیت دینے کی ضرورت ہے خاص کر مرکزی جماعتیں مسلم لیگ ن اور پاکستان پیپلز پارٹی جو اس وقت حکومت کا حصہ ہیں، گوکہ پیپلز پارٹی وفاقی حکومت کا حصہ نہیں مگر مرکزی حکومت پیپلز پارٹی کی حمایت سے مضبوط پوزیشن پر کھڑی ہے جبکہ بلوچستان میں پیپلز پارٹی اور ن لیگ اتحادی ہیں دونوں جماعتوں کے مرکزی قائدین کے پاس اہم عہدے ہیں۔ پیپلز پارٹی کے کو چیئرمین آصف علی زرداری صدر مملکت جبکہ ن لیگ کے سربراہ میاں محمد نواز شریف کے بھائی شہباز شریف وزیراعظم ہیں جو مل بیٹھ کر بلوچستان میں امن وترقی کیلئے بہترین راستہ نکال سکتے ہیں جس میں بلوچستان حکومت سمیت تمام اسٹیک ہولڈرز، قوم پرست جماعتوں کے ساتھ مشاورتی بیٹھک لگا کر رائے عامہ کے ساتھ اہم نکات جو بلوچستان کے وسیع تر مفاد میں ہوں ان پر ڈائیلاگ کرکے کسی اہم نتیجہ پر پہنچا جاسکتا ہے۔

اداریے:

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**بلوچستان کی صورتحال میں میاں نواز شریف کا کردار**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان کا مسئلہ سیاسی ھے جس کا حل مذاکرات میں ھے**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**حکومت کی غیر ملکی سرمایہ کاری کو ہر ممکن سہولیات فراہم!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "**Nawaz sharif and Balochistan**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "**Alarming rainfall shortage in Balochistan**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان کے مسائل اعلانات نہیں**" کے عنوان سے گل حسن گل کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**بلوچستان کا سیاسی حل تلاش کرنا ہوگا**" کے عنوان سے محمد سلیم کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**بلوچستان کا ایشو**" کے عنوان سے زور قلم مزمل وردوی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 11 APR 2025 Page No. 1

چیلنجز سے نمٹنے کیلئے سیاستدانوں اور علماء کی رہنمائی ضروری، گورنر مندوخیل

خطے کی کشیدہ صورتحال کو مدنظر رکھ کر ہمیں ملک اور صوبے کے مفاد میں فوری ٹھوس اقدامات اٹھانے ہونگے، مولانا حیدری سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ بلوچستان کو وقتاً فوقتاً مختلف بحرانوں سے نکالنے میں سیاسی اکابرین اور علماء کا اہم کردار رہا ہے، جنہوں نے مسلسل سیاسی رجحانات کو فروغ دیئے، صوبے کے حقوق و مفادات کیلئے مشترکہ تحریکیں چلانے، سماجی ہم آہنگی کو فروغ دینے اور ابھرتے ہوئے چیلنجز سے نمٹنے کیلئے کامیاب سیاسی حل پیش کئے۔ آج ایک دفعہ پھر موجودہ کشیدہ صورتحال اور خطے میں رونما ہونے والے سیاسی و معاشی چیلنجز سے نمٹنے کیلئے بلوچستان کے مدبر سیاستدانوں اور جید علماء و مشائخ کی مدد و رہنمائی پہلے سے کہیں زیادہ ضروری ہے۔ وہ باہمی افہام و تفہیم اور ایک دوسرے کی مشکلات کو جان کر درپیش مسائل کو پائیدار حل کی جانب لے جاسکتے ہیں، یہ بات انہوں نے جمعیت کے رکن قومی اسمبلی مولانا عبدالغفور حیدری سے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر نے کہا کہ پورے خطے کی کشیدہ صورتحال کو مدنظر رکھ کر ہمیں فوری طور پر ملک اور صوبے کے مفاد میں ٹھوس اقدامات اٹھانے ہونگے کیونکہ ہم مزید نفرتوں اور تنازعات کے متحمل نہیں ہوسکتے۔ انہوں نے کہا کہ وقت آپہنچا ہے کہ تمام ارباب اختیار کے ساتھ سیاسی اکابرین، علماء اور مشائخ عظام عوام کے مفاد کی خاطر اپنا بھرپور کردار ادا کریں، گورنر نے کہا کہ پشتون و بلوچ اقوام کی اپنی شاندار اقدار و روایات ہیں، ماضی میں بھی ہم نے متعدد سیاسی اور قبائلی ایشوز اور تنازعات کو اپنے روایتی جرگہ نظام کے ذریعے پرامن طور پر حل کئے ہیں جو یہاں کی آباد اقوام کی دوستی، ترقی پسندی اور سیاسی دانشمندی کو ظاہر کرتا ہے۔

کوئٹہ: گورنر جعفر مندوخیل کو ریاوال آف بلوچستان واٹر ریسورسز کے کنسلٹنٹ بریفنگ دے رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان کو بحرانوں سے نکالنے میں سیاسی اکابرین و علماء کا کردار کلیدی رہا ہے، گورنر

سیاسی اکابرین و علماء کرام نے صوبے کے حقوق کی مشترکہ تحریکیں اور ابھرتے ہوئے چیلنجز سے نمٹنے کیلئے کامیاب سیاسی حل پیش کئے، جعفر خان مندوخیل

پورے خطے کی کشیدہ صورتحال کو مدنظر رکھ کر ہمیں فوری طور پر ملک و صوبے کے مفاد کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھانے ہونگے

باہمی افہام و تفہیم اور ایک دوسرے کی مشکلات جان کر درپیش مسائل کو پائیدار حل کی جانب لے جاسکتے ہیں، مولانا عبدالغفور حیدری سے ملاقات میں گفتگو

کوئٹہ (اے پی پی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ بلوچستان کو وقتاً فوقتاً مختلف بحرانوں سے نکالنے میں یہاں کے سیاسی اکابرین اور مذہبی علماء کرام کا بہت اہم کردار رہا ہے جنہوں نے مسلسل سیاسی رجحانات کو فروغ دینے، صوبے کے حقوق و مفادات کیلئے مشترکہ تحریکیں چلانے، سماجی ہم آہنگی کو فروغ دینے اور ابھرتے ہوئے چیلنجز سے نمٹنے کیلئے کامیاب سیاسی حل پیش کئے آج ایک .... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

دفعہ پھر موجودہ کشیدہ صورتحال اور خطے میں رونما ہونے والے سیاسی و معاشی چیلنجوں سے نمٹنے کیلئے بلوچستان کے مدبر سیاستدانوں اور جید علماء و مشائخ کی مدد و رہنمائی پہلے سے کہیں زیادہ ضروری ہے وہ باہمی افہام و تفہیم اور ایک دوسرے کی مشکلات کو جان کر درپیش مسائل کو پائیدار حل کی جانب لے جاسکتے ہیں۔ یہ بات انہوں نے جمعیت علماء اسلام کے مرکزی رہنماء اور رکن قومی اسمبلی مولانا غفور حیدری سے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان نے کہا کہ پورے خطے کی کشیدہ صورتحال کو مدنظر رکھ کر ہمیں فوری طور پر ملک اور صوبے کے مفاد کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھانے ہونگے کیونکہ ہم مزید نفرتوں اور تنازعات کا متحمل نہیں ہوسکتے۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ وقت آن پہنچا ہے کہ تمام ارباب اختیار کے ساتھ ساتھ سیاسی اکابرین، دینی علماء کرام اور مشائخ عظام کو عوام کے مفاد کی خاطر اپنا بھرپور کردار ادا کریں گورنر مندوخیل نے کہا کہ پشتون و بلوچ اقوام کی اپنی شاندار اقدار و روایات بھی ہیں ماضی میں بھی ہم نے متعدد سیاسی اور قبائلی ایشوز اور تنازعات کو اپنے روایتی جرگہ نظام کے ذریعے پرامن طور حل کئے ہیں جو یہاں کی آباد اقوام کی بشر دوستی، ترقی پسندی، اور سیاسی دانشمندی کو ظاہر کرتا ہے۔

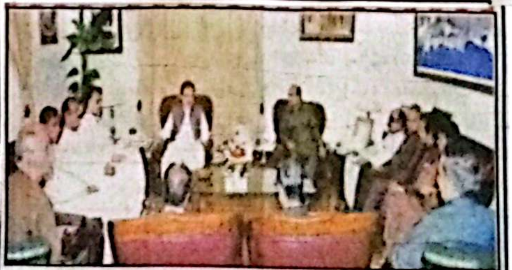

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے راج کمار کی قیادت میں ہندو برادری کا وفد ملاقات کر رہا ہے

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

BC-J-1 2841993-2842016-2841078

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 30 روپے

جلد 54 جمعۃ المبارک 12 شوال المکرم 1446ھ 11 اپریل 2025ء نمبر 99

عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، سرفراز بگٹی

شعبہ صحت میں نمایاں بہتری اشد ضروری، انفرادی کارکردگی جانچنے کیلئے "کی پرفارمنس انڈیکیٹرز" تشکیل دیئے جائیں، وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا ہر عام بلوچستانی تک معیاری طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی انہوں نے یہ بات محکمہ صحت بلوچستان کے جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی اجلاس میں محکمہ صحت کے افسران کی جانب سے وزیر اعلیٰ کو صحت کے شعبے میں جاری ترقیاتی اقدامات اور درپیش چیلنجز سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی گئی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ صحت کے شعبے میں سروسز اور انتظامی بہتری کے لیے بلوچستان انسٹی ٹیوشنل ریفارمز ایکٹ متعارف کرایا جائے گا وزیر اعلیٰ نے زیر التواء 12 قانونی مسودوں پر پیشرفت تیز کرنے کی ہدایت کی جن میں سے 5 مسودے آخری مراحل میں ہیں سیکرٹری صحت مجیب الرحمن پانیزئی نے بریفنگ میں بتایا کہ محکمہ صحت میں تربیت یافتہ افرادی قوت کی کمی دور کرنے کے لیے ترجیحی اقدامات جاری ہیں اب تک 1600 ڈاکٹرز 1600 پیرا میڈیکس، 60 فیکلٹی ممبرز، اسسٹنٹ پروفیسرز اور سینئر رجسٹرارز کی بھرتیاں مکمل کرلی گئی ہیں جبکہ مزید 800 ڈاکٹرز کی بھرتی بھی جلد کی جائے گی پولیو کے خلاف اقدامات پر بات کرتے ہوئے بتایا گیا کہ نجی شعبے سے 8000 افراد کی خدمات حاصل کی گئی ہیں پولیو مہم کو مربوط و موثر بنایا گیا ہے جس کے باعث پولیو کیسز میں واضح کمی آئی ہے اجلاس کو بتایا گیا کہ محکمہ صحت میں کمانڈ اینڈ کنٹرول سسٹم، فیسلیٹیشن مراکز، سرویلنس سینٹرز، ڈیٹا سینٹر اور نیٹ ورک آپریشن سینٹرز کے قیام کے لیے موثر اقدامات کیے جارہے ہیں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان ہیلتھ سیکٹر میں نمایاں بہتری اشد ضروری ہے انہوں نے ہیلتھ سیکٹر ریفارمز یونٹ کو جلد فعال کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ صحت کے شعبے میں عوامی مفاد کے برعکس کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا انہوں نے محکمہ صحت میں انفرادی کارکردگی جانچنے کے لیے "کی پرفارمنس انڈیکیٹرز" تشکیل دینے کا حکم بھی دیا وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ اگر کسی نے ہڑتال کرنی ہے یا دھرنا دینا ہے تو شوق سے دے لیکن عوامی مفاد پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا انہوں نے کہا کہ محکمہ صحت کو ہر سال 80 ارب روپے سے زائد فراہم کیے جاتے ہیں اتنی خطیر رقم میں تو ہر بلوچستانی کا علاج ملک کے مہنگے ترین نجی اسپتال میں ہوسکتا ہے صحت کے شعبے کے لیے مختص وسائل کے درست استعمال کی ضرورت ہے وزیر اعلیٰ نے عوامی وسائل کے ضیاع کو ناقابل برداشت قرار دیتے ہوئے ہدایت کی کہ صحت کے شعبے کے لیے مختص ہر پائی عوام کی صحت پر خرچ ہونی چاہیے اجلاس میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، چیف سیکرٹری شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری صحت مجیب الرحمان پانیزئی، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، سیکرٹری مواصلات لعل جان جعفر، سیکرٹری قانون کلیم اللہ خان، ڈی جی ہیلتھ سروسز ڈاکٹر امین خان مندوخیل، ڈائریکٹر بلوچستان ہیلتھ کارڈ ڈاکٹر احمد ولی خان اور دیگر متعلقہ حکام شریک ہوئے۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی محکمہ صحت سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی سے رکن اسمبلی پرنس عمر احمدزئی ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSI[TAN]

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچ[ستان]

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لیے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 53 | نمبر 12 شوال 1446ھ | 11 اپریل 2025ء | صفحات 08 | شمارہ 283

رجسٹرڈ BC-m-11 | PTCL 081-2827345, 081-2827344 | قیمت 30 روپے

عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائیں گے، میر سرفراز بگٹی

وزیر اعلیٰ نے محکمہ صحت میں انفرادی کارکردگی جانچنے کے لیے "کی پرفارمنس انڈیکیٹرز" تشکیل دینے کا حکم دیا

اگر کسی نے ہڑتال کرنی ہے یا دھرنا دینا ہے تو شوق سے دے لیکن عوامی مفاد پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، وزیر اعلیٰ

1600 ڈاکٹرز، 1600 پیرا میڈیکس، 60 فیکلٹی ممبرز، اسسٹنٹ پروفیسرز اور سینئر رجسٹرارز کی بھرتیاں مکمل کر لیں، بریفنگ

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا ہر عام بلوچستانی تک معیاری طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی انہوں نے یہ بات محکمہ صحت بلوچستان ...... بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

کے جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی اجلاس میں محکمہ صحت کے افسران کی جانب سے

وزیر اعلیٰ کو صحت کے شعبے میں جاری ترقیاتی اقدامات اور درپیش چیلنجز سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی گئی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ صحت کے شعبے میں سروسز اور انتظامی بہتری کے لیے بلوچستان انسٹی ٹیوشنل ریفارمز ایکٹ متعارف کرایا جائے گا وزیر اعلیٰ نے زیر التواء 12 قانونی مسودوں پر پیشرفت تیز کرنے کی ہدایت کی جن میں سے 5 مسودے تکمیلی مراحل میں ہیں سیکرٹری صحت مجیب الرحمان پانیزئی نے بریفنگ میں بتایا کہ محکمہ صحت میں تربیت یافتہ افرادی قوت کی کمی دور کرنے کے لیے ترجیحی اقدامات جاری ہیں اب تک 1600 ڈاکٹرز 1600 پیرا میڈیکس، 60 فیکلٹی ممبرز، اسسٹنٹ پروفیسرز اور سینئر رجسٹرارز کی بھرتیاں مکمل کر لی گئی ہیں جبکہ مزید 800 ڈاکٹرز کی بھرتی بھی جلد کی جائے گی پولیو کے خلاف اقدامات پر بات کرتے ہوئے بتایا گیا کہ نجی شعبے سے 8000 افراد کی خدمات حاصل کی گئی ہیں پولیو مہم کو مربوط و موثر بنایا گیا ہے جس کے باعث پولیو کیسز میں واضح کمی آئی ہے اجلاس کو بتایا گیا کہ محکمہ صحت میں کمانڈ اینڈ کنٹرول سسٹم، ڈسٹرکٹ ہیلتھ مراکز، سرویلنس سینٹرز، ڈینا سینٹر اور ریفرل ورک آپریشن سینٹرز کے قیام کے لیے مؤثر اقدامات کیے جا رہے ہیں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان ہیلتھ سیکٹر میں نمایاں بہتری اشد ضروری ہے انہوں نے ہیلتھ سیکٹر ریفارمز یونٹ کو جلد فعال کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ صحت کے شعبے میں عوامی مفاد کے برعکس کوئی سمجھوتہ نہیں کیا

جائے گا انہوں نے محکمہ صحت میں انفرادی کارکردگی جانچنے کے لیے "کی پرفارمنس انڈیکیٹرز" تشکیل دینے کا حکم بھی دیا وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ اگر کسی نے ہڑتال کرنی ہے یا دھرنا دینا ہے تو شوق سے دے لیکن عوامی مفاد پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا انہوں نے کہا کہ محکمہ صحت کو ہر سال 80 ارب روپے سے زائد فراہم کیے جاتے ہیں اتنی خطیر رقم میں تو ہر بلوچستانی کا علاج ملک کے مہنگے ترین نجی اسپتال میں ہو سکتا ہے صحت کے شعبے کے لیے مختص وسائل کے درست استعمال کی ضرورت ہے وزیر اعلیٰ نے عوامی وسائل کے ضیاع کو ناقابل برداشت قرار دیتے ہوئے ہدایت کی کہ صحت کے شعبے کے لیے مختص ہر پائی عوام کی صحت پر خرچ ہونی چاہیے اجلاس میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، چیف سیکرٹری شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری صحت مجیب الرحمان پانیزئی، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، سیکرٹری مواصلات لعل جان جعفر، سیکرٹری قانون کلیم اللہ خان، ڈی جی ہیلتھ سروسز ڈاکٹر امین خان مندوخیل، ڈائریکٹر بلوچستان ہیلتھ کارڈ ڈاکٹر احمد ولی خان اور دیگر متعلقہ حکام شریک ہوئے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے شاہینہ کاکڑ کی ملاقات

صحت، تعلیم عوام کو صاف پانی کی فراہمی سمیت دیگر امور پر بات چیت

کوئٹہ (پی این اے) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جمعرات کو عوامی نیشنل پارٹی کی مرکزی جوائنٹ سیکرٹری و سابق رکن صوبائی اسمبلی شاہینہ کاکڑ نے ...... بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر

ملاقات کی۔ ملاقات میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو کچلاک، کان مہترزئی اور مسلم باغ میں تعلیم اور صحت کے حوالے سے درپیش مسائل سے آگاہ کیا۔ شاہینہ کاکڑ نے کہا کہ علاقے میں تعلیم اور صحت کے مسائل کے علاوہ پینے کا پانی اور انفراسٹرکچر وقت کی اہم ضرورت ہے، ان مسائل پر صوبائی حکومت کی جانب سے اقدامات کی ضرورت ہے

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی محکمہ صحت سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن قومی اسمبلی مولانا عبدالغفور حیدری ملاقات کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اسپیکر صوبائی اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 | Page No. 6

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 118 | جمعۃ المبارک، 12 شوال، 11 اپریل 2025، صفحات 8 قیمت 40 روپے

دھرنا، ہڑتال شوق سے کریں عوامی مفاد پر سمجھوتہ نہیں ہوگا، وزیراعلیٰ

عام افراد تک معیاری طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی، ہیلتھ سیکٹر میں نمایاں بہتری اشد ضروری ہے

محکمہ صحت کو سالانہ 80 ارب ملتے ہیں اس میں تو ہر بلوچستانی کا علاج مہنگے نجی ہسپتال میں ہوسکتا ہے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا ہر عام بلوچستانی تک معیاری طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی انہوں نے یہ بات محکمہ صحت بلوچستان کے جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی اجلاس میں محکمہ صحت کے افسران کی جانب سے وزیراعلیٰ کو صحت کے شعبے میں جاری ترقیاتی اقدامات اور درپیش چیلنجز سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی گئی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ صحت کے شعبے میں سروسز اور انتظامی بہتری کے لیے بلوچستان انسٹی ٹیوشنل ریفارمز ایکٹ (باقی صفحہ 5 نمبر 29)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی محکمہ صحت سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

متعارف کرایا جائے گا وزیراعلیٰ نے زیر التواء 12 قانونی مسودوں پر پیشرفت تیز کرنے کی ہدایت کی جن میں سے 5 مسودے تکمیلی مراحل میں ہیں سیکرٹری صحت مجیب الرحمان پانیزئی نے بریفنگ میں بتایا کہ محکمہ صحت میں تربیت یافتہ افرادی قوت کی کمی دور کرنے کے لیے ترجیحی اقدامات جاری ہیں اب تک 1600 ڈاکٹرز 1600 پیرا میڈیکس، 60 فیکلٹی ممبرز، اسسٹنٹ پروفیسرز اور سینئر رجسٹرارز کی بھرتیاں مکمل کرلی گئی ہیں جبکہ مزید 800 ڈاکٹرز کی بھرتی بھی جلد کی جائے گی پولیو کے خلاف اقدامات پر بات کرتے ہوئے بتایا گیا کہ نجی شعبے سے 8000 افراد کی خدمات حاصل کی گئی ہیں پولیو مہم کو مربوط و موثر بنایا گیا ہے جس کے باعث پولیو کیسز میں واضح کمی آئی ہے اجلاس کو بتایا گیا کہ محکمہ صحت میں کمانڈ اینڈ کنٹرول سسٹم، فیسلیٹیشن مراکز، سرویلنس سینٹرز، ڈیٹا سینٹر اور نیٹ ورک آپریشن سینٹرز کے قیام کے لیے موثر اقدامات کیے جا رہے ہیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان ہیلتھ سیکٹر میں نمایاں بہتری اشد ضروری ہے انہوں نے ہیلتھ سیکٹر ریفارمز یونٹ کو جلد فعال کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ صحت کے شعبے میں عوامی مفاد کے برعکس کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا انہوں نے محکمہ صحت میں انفرادی کارکردگی جانچنے کے لیے "کی پرفارمنس انڈیکیٹرز" تشکیل دینے کا حکم بھی دیا وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ اگر کسی نے ہڑتال کرنی ہے یا دھرنا دینا ہے تو شوق سے دے لیکن عوامی مفاد پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا انہوں نے کہا کہ محکمہ صحت کو ہر سال 80 ارب روپے سے زائد فراہم کیے جاتے ہیں اتنی خطیر رقم میں تو ہر بلوچستانی کا علاج ملک کے مہنگے ترین نجی اسپتال میں ہوسکتا ہے صحت کے شعبے کے لیے مختص وسائل کے درست استعمال کی ضرورت ہے وزیراعلیٰ نے عوامی وسائل کے ضیاع کو ناقابل برداشت قرار دیتے ہوئے ہدایت کی کہ صحت کے شعبے کے لیے مختص ہر پائی عوام کی صحت پر خرچ ہونی چاہیے اجلاس میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، چیف سیکرٹری شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری صحت مجیب الرحمان پانیزئی، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، سیکرٹری مواصلات لعل جان جعفر، سیکرٹری قانون کلیم اللہ خان، ڈی جی ہیلتھ سروسز ڈاکٹر امین خان مندوخیل، ڈائریکٹر بلوچستان ہیلتھ کارڈ ڈاکٹر احمد ولی خان اور دیگر متعلقہ حکام شریک ہوئے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن قومی اسمبلی
مولانا عبدالغفور حیدری ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

www.dailyintekhab.pk
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | بروز جمعۃ المبارک 11 اپریل 2025ء بمطابق 12 شوال 1446ھ | شمارہ نمبر 99

ہڑتال ہو یا دھرنا شوق سے دیں عوامی مفاد پر سمجھوتہ نہیں ہوگا

میر سرفراز بگٹی

ہر عام بلوچستانی تک معیاری طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی، بلوچستان ہیلتھ سیکٹر میں نمایاں بہتری کی اشد ضرورت

ہیلتھ سیکٹر ریفارمز یونٹ کے جلد فعالی ضروری ہے، محکمہ صحت کو ہر سال 80 ارب روپے سے زائد فراہم کیے جاتے ہیں، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (ع ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا ہر عام بلوچستانی تک معیاری طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی انہوں نے یہ بات محکمہ صحت بلوچستان کے جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی اجلاس میں محکمہ صحت کے افسران کی جانب سے وزیراعلیٰ کو صحت کے شعبے میں جاری ترقیاتی اقدامات اور درپیش چیلنجز سے متعلق تفصیلی بریفنگ

بقیہ نمبر 47 صفحہ 5 پر

دی گئی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ صحت کے شعبے میں سروسز اور انتظامی بہتری کے لیے بلوچستان [illegible] وزیراعلیٰ نے [illegible] 12 [illegible] وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان ہیلتھ سیکٹر میں نمایاں بہتری اشد ضروری ہے انہوں نے ہیلتھ سیکٹر ریفارمز یونٹ کو جلد فعال کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ صحت کے شعبے میں عوامی مفاد کے برعکس کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا [illegible] 80 ارب روپے سے زائد فراہم کیے جاتے ہیں [illegible]

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے شاہینہ کاکڑ کی ملاقات

صحت کی سہولیات کے علاوہ معیاری تعلیم حکومت کی ذمہ داری ہے، وزیراعلیٰ کی گفتگو

کوئٹہ (پی این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جمعرات کو عوامی نیشنل پارٹی کی مرکزی جوائنٹ سیکرٹری و سابق رکن صوبائی اسمبلی شاہینہ کاکڑ نے ملاقات کی۔ ملاقات میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو کچلاک، بوستان، مہردل اور مسلم باغ میں تعلیم اور صحت کے حوالے

بقیہ نمبر 7 صفحہ 5 پر

سے درپیش مسائل سے آگاہ کیا۔ شاہینہ کاکڑ نے کہا کہ علاقے میں تعلیم اور صحت کے مسائل کے علاوہ پینے کا پانی اور انفراسٹرکچر [illegible] کی اہم ضرورت ہے ان مسائل پر صوبائی حکومت کی جانب سے اقدامات کی ضرورت ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے درپیش مسائل کے حل کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت کا تعلیم اور صحت کے حوالے سے واضح وژن ہے ان دونوں شعبوں کی بہتری اولین ترجیح ہے لوگوں کو ان کی دہلیز پر صحت کی سہولیات کے علاوہ معیاری تعلیم حکومت کی ذمہ داری ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی محکمہ صحت سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر 24 جمعہ 11 اپریل 2025ء بمطابق 12 شوال 1446ھ قیمت 20 روپے شمارہ نمبر 98

کسی نے ہڑتال کرنی ہے یا دھرنا دینا ہے شوق سے دے عوامی مفاد پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا، میر سرفراز بگٹی

صحت کے شعبے میں عوامی مفاد کے برعکس کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، محکمہ صحت کو ہر سال 80 ارب روپے سے زائد فراہم کیے جاتے ہیں اتنی خطیر رقم میں تو ہر بلوچستانی کا علاج ملک کے مہنگے ترین نجی اسپتال میں ہوسکتا ہے

عوامی وسائل کے ضیاع ناقابل برداشت ہے، صحت کے شعبے کے لیے مختص وسائل کے درست استعمال کرکے ایک ایک پائی عوام کی صحت پر خرچ ہوگی، محکمہ صحت میں انفرادی کارکردگی جانچنے کے لیے " کی پرفارمنس انڈیکیٹرز " تشکیل دینے کی ہدایت

محکمہ صحت میں 1600 ڈاکٹرز 1600 پیرامیڈیکس، 60 فیکلٹی ممبرز، اسسٹنٹ پروفیسرز اور سینئر رجسٹرارز کی بھرتیاں مکمل کرلی گئیں ہیں، مزید 800 ڈاکٹرز کی بھرتی جلد کی جائے گی، سیکرٹری صحت کی بریفنگ

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا ہر عام بلوچستانی تک معیاری طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی انہوں نے یہ بات محکمہ صحت بلوچستان کے جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی اجلاس میں محکمہ صحت کے افسران کی جانب سے وزیراعلیٰ کو صحت کے شعبے میں جاری ترقیاتی اقدامات اور درپیش چیلنجز سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی گئی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ صحت (بقیہ نمبر 5 صفحہ نمبر 2 پر)

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی محکمہ صحت بلوچستان کے جائزہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

کے شعبے میں سروسز اور انتظامی بہتری کے لیے بلوچستان انسٹی ٹیوشنل ریفارمز ایکٹ متعارف کرایا جائے گا وزیراعلیٰ نے زیر التوا 12 قانونی مسودوں پر پیشرفت تیز کرنے کی ہدایت کی جن میں سے 5 مسودے تکمیلی مراحل میں ہیں سیکرٹری صحت مجیب الرحمان پانیزئی نے بریفنگ میں بتایا کہ محکمہ صحت میں تربیت یافتہ افرادی قوت کی کمی دور کرنے کے لیے ترجیحی اقدامات جاری ہیں اب تک 1600 ڈاکٹرز 1600 پیرامیڈیکس، 60 فیکلٹی ممبرز، اسسٹنٹ پروفیسرز اور سینئر رجسٹرارز کی بھرتیاں مکمل کرلی گئی ہیں جبکہ مزید 800 ڈاکٹرز کی بھرتی بھی جلد کی جائے گی پولیو کے خلاف اقدامات پر بات کرتے ہوئے بتایا گیا کہ نجی شعبے سے 8000 افراد کی خدمات حاصل کی گئی ہیں پولیو مہم کو مربوط و موثر بنایا گیا ہے جس کے باعث پولیو کیسز میں واضح کمی آئی ہے اجلاس کو بتایا گیا کہ محکمہ صحت میں کمانڈ اینڈ کنٹرول سسٹم، ٹیلیمیڈیسن مراکز، سرویلنس سینٹرز، ڈیٹا سینٹر اور نیٹ ورک آپریشن سینٹرز کے قیام کے لیے موثر اقدامات کیے جارہے ہیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان ہیلتھ سیکٹر میں نمایاں بہتری اشد ضروری ہے انہوں نے ہیلتھ سیکٹر ریفارمز یونٹ کو جلد فعال کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ صحت کے شعبے میں عوامی مفاد کے برعکس کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا انہوں نے محکمہ صحت میں انفرادی کارکردگی جانچنے کے لیے " کی پرفارمنس انڈیکیٹرز " تشکیل دینے کا حکم بھی دیا وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ اگر کسی نے ہڑتال کرنی ہے یا دھرنا دینا ہے تو شوق سے دے لیکن عوامی مفاد پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا انہوں نے کہا کہ محکمہ صحت کو ہر سال 80 ارب روپے سے زائد فراہم کیے جاتے ہیں اتنی خطیر رقم میں تو ہر بلوچستانی کا علاج ملک کے مہنگے ترین نجی اسپتال میں ہوسکتا ہے صحت کے شعبے کے لیے مختص وسائل کے درست استعمال کی ضرورت ہے وزیراعلیٰ نے عوامی وسائل کے ضیاع کو ناقابل برداشت قرار دیتے ہوئے ہدایت کی کہ صحت کے شعبے کے لیے مختص ہر پائی عوام کی صحت پر خرچ ہونی چاہیے اجلاس میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، چیف سیکرٹری شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری صحت مجیب الرحمان پانیزئی، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، سیکرٹری مواصلات لعل جان جعفر، سیکرٹری قانون کلیم اللہ خان، ڈی جی ہیلتھ سروسز ڈاکٹر امین خان مندوخیل، ڈائریکٹر بلوچستان ہیلتھ کارڈ ڈاکٹر احمد ولی خان اور دیگر متعلقہ حکام شریک ہوئے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 7

روزنامہ باخبر کوئٹہ
THE DAILY BAAKHABAR QUETTA
بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 | جمعہ 11 اپریل 2025ء بمطابق 12 شوال 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 98

ہر بلوچستانی تک معیاری طبی سہولتوں کی فراہمی یقینی بنائی جائیگی، وزیراعلیٰ بلوچستان

محکمہ صحت کے جائزہ اجلاس میں وزیراعلیٰ کو صحت کے شعبے میں جاری ترقیاتی اقدامات اور درپیش چیلنجز سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی گئی

بلوچستان ہیلتھ سیکٹر میں بہتری اشد ضروری ہے اگر کسی نے دھرنا دینا ہے یا ہڑتال کرنی ہے تو شوق سے کرے' عوامی مفادات پر سودا نہیں ہوگا' میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا عام بلوچستانی تک معیاری طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی انہوں نے یہ بات محکمہ صحت بلوچستان کے جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی اجلاس میں محکمہ صحت کے افسران کی جانب سے وزیراعلیٰ کو صحت کے شعبے میں جاری ترقیاتی اقدامات اور درپیش چیلنجز سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی گئی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ صحت کے شعبے میں سروسز اور انتظامی بہتری کے لیے بلوچستان انسٹی ٹیوشنل ریفارمز ایکٹ متعارف کرایا جائے گا وزیراعلیٰ نے زیر التواء 12 قانونی مسودوں پر پیشرفت تیز کرنے کی ہدایت کی جن میں سے 5 مسودے تکمیلی مراحل میں ہیں سیکرٹری صحت مجیب الرحمان پانیزئی نے بریفنگ میں بتایا کہ محکمہ صحت میں تربیت یافتہ افرادی قوت کی کمی دور کرنے کے لیے ترجیحی اقدامات جاری ہیں اب تک 1600 ڈاکٹرز 1600 پیرا میڈیکس، 60 فیکلٹی ممبرز، اسسٹنٹ پروفیسرز اور سینئر رجسٹرارز کی بھرتیاں مکمل کرلی گئی ہیں جبکہ مزید 800 ڈاکٹرز کی بھرتی بھی جلد کی جائے گی پولیو کے خلاف اقدامات پر بات کرتے ہوئے بتایا گیا کہ نجی شعبے سے 8000 افراد کی خدمات حاصل کی گئی ہیں پولیو مہم کو مربوط و موثر بنایا گیا ہے جس کے باعث پولیو کیسز میں واضح کمی آئی ہے اجلاس کو بتایا گیا کہ محکمہ صحت میں کمانڈ اینڈ کنٹرول سسٹم، فیسلیٹیشن مراکز، سرویلنس سینٹرز، ڈیٹا سینٹرز اور نیٹ ورک آپریشن سینٹرز کے قیام کے لیے موثر اقدامات کیے جا رہے ہیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان ہیلتھ سیکٹر میں نمایاں بہتری اشد ضروری ہے انہوں نے ہیلتھ سیکٹر ریفارمز یونٹ کو جلد فعال کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ صحت کے شعبے میں عوامی مفاد کے برعکس کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا انہوں نے محکمہ صحت میں انفرادی کارکردگی جانچنے کے لیے "کی پرفارمنس انڈیکیٹرز" تشکیل دینے کا حکم بھی دیا وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ اگر کسی نے ہڑتال کرنی ہے یا دھرنا دینا ہے تو شوق سے دے لیکن عوامی مفاد پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا انہوں نے کہا کہ محکمہ صحت کو ہر سال 80 ارب روپے سے زائد فراہم کیے جاتے ہیں اتنی خطیر رقم میں تو ہر بلوچستانی کا علاج ملک کے مہنگے ترین نجی اسپتال میں ہوسکتا ہے صحت کے شعبے کے لیے مختص وسائل کے درست استعمال کی ضرورت ہے وزیر اعلیٰ نے عوامی وسائل کے ضیاع کو ناقابل برداشت قرار دیتے ہوئے ہدایت کی کہ صحت کے شعبے کے لیے مختص ہر پائی عوام کی صحت پر خرچ ہونی چاہیے اجلاس میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، چیف سیکرٹری شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری صحت مجیب الرحمان پانیزئی، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، سیکرٹری مواصلات لعل جان جعفر، سیکرٹری قانون کلیم اللہ خان، ڈی جی ہیلتھ سروسز ڈاکٹر امین خان مندوخیل، ڈائریکٹر بلوچستان ہیلتھ کارڈ ڈاکٹر احمد ولی خان اور دیگر متعلقہ حکام شریک ہوئے

معیاری تعلیم اور دہلیز پر صحت کی سہولیات کی فراہمی ذمہ داری ہے' وزیراعلیٰ

سرفراز بگٹی سے اے این پی کی مرکزی رہنما شاہینہ کاکڑ کی ملاقات' کچلاک کان مہترزئی اور مسلم باغ میں درپیش مسائل سے آگاہ کیا

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جمعرات کو عوامی نیشنل پارٹی کی مرکزی جوائنٹ سیکرٹری و سابق رکن صوبائی اسمبلی شاہینہ کاکڑ نے ملاقات کی۔ ملاقات میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو کچلاک، کان مہترزئی اور مسلم باغ میں تعلیم اور صحت کے حوالے سے درپیش مسائل سے آگاہ کیا۔ شاہینہ کاکڑ نے کہا کہ علاقے میں تعلیم اور صحت کے مسائل کے علاوہ پینے کا پانی اور انفراسٹرکچر وقت کی اہم ضرورت ہے، ان مسائل پر صوبائی حکومت کی جانب سے اقدامات کی ضرورت ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے درپیش مسائل کے حل کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت کا تعلیم اور صحت کے حوالے سے واضح وژن ہے، ان دونوں شعبوں کی بہتری پہلی ترجیح ہے، لوگوں کو ان کی دہلیز پر صحت کی سہولیات کے علاوہ معیاری تعلیم حکومت کی ذمہ داری ہے۔

کوئٹہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی محکمہ صحت سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمٰن

چیف ایڈیٹر: برکت علی

جلد 76 | جمعۃ المبارک 11 اپریل 2025ء، 12 شوال المکرم 1446ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 219

صحت کے شعبے میں عوامی مفاد کے برعکس کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا: سرفراز بگٹی

اگر کسی نے ہڑتال کرنی یا دھرنا دینا ہے تو شوق سے دے لیکن عوامی مفاد پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا، محکمہ صحت کو ہر سال 80 ارب روپے سے زائد فراہم کیے جاتے ہیں اتنی خطیر رقم میں تو ہر بلوچستانی کا علاج ملک کے مہنگے ترین نجی اسپتال میں ہو سکتا ہے

ہر عام بلوچستانی تک معیاری طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی، محکمہ صحت بلوچستان کے جائزہ اجلاس سے خطاب۔ محکمہ صحت کے افسران کی جانب سے وزیر اعلیٰ کو صحت کے شعبے میں جاری ترقیاتی اقدامات اور درپیش چیلنجز سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی گئی

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی محکمہ صحت بلوچستان کے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا ہر عام بلوچستانی تک معیاری طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی انہوں نے یہ بات محکمہ صحت بلوچستان کے (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

(بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی اجلاس میں محکمہ صحت کے افسران کی جانب سے وزیر اعلیٰ کو صحت کے شعبے میں جاری ترقیاتی اقدامات اور درپیش چیلنجز سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی گئی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ صحت کے شعبے میں سروسز اور انتظامی بہتری کے لیے بلوچستان ہیلتھ انسٹی ٹیوشنل ریفارمز ایکٹ متعارف کرایا جائے گا وزیر اعلیٰ نے زیر التواء 12 قانونی مسودوں پر پیشرفت تیز کرنے کی ہدایت کی جن میں سے 5 مسودے تکمیلی مراحل میں ہیں سیکرٹری صحت مجیب الرحمان پانیزئی نے بریفنگ میں بتایا کہ محکمہ صحت میں تربیت یافتہ افرادی قوت کی کمی دور کرنے کے لیے ترجیحی اقدامات جاری ہیں اب تک 1600 ڈاکٹرز 1600 پیرامیڈیکس، 60 فیکلٹی ممبرز، اسسٹنٹ پروفیسرز اور سینئر رجسٹرارز کی بھرتیاں مکمل کر لی گئی ہیں جبکہ مزید 800 ڈاکٹرز کی بھرتی بھی جلد کی جائے گی پولیو کے خلاف اقدامات پر بات کرتے ہوئے بتایا گیا کہ نجی شعبے سے 8000 افراد کی خدمات حاصل کی گئی ہیں پولیو مہم کو مربوط و موثر بنایا گیا ہے جس کے باعث پولیو کیسز میں واضح کمی آئی ہے اجلاس کو بتایا گیا کہ محکمہ صحت میں کمانڈ اینڈ کنٹرول سسٹم، ویکسینیشن مراکز، سرویلنس سینٹرز، ڈیٹا سینٹرز اور نیٹ ورک آپریشن سینٹرز کے قیام کے لیے موثر اقدامات کیے جا رہے ہیں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان ہیلتھ سیکٹر میں نمایاں بہتری اشد ضروری ہے انہوں نے ہیلتھ سیکٹر ریفارمز یونٹ کو جلد فعال کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ صحت کے شعبے میں عوامی مفاد کے برعکس کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا انہوں نے محکمہ صحت میں انفرادی کارکردگی جانچنے کے لیے "کی پرفارمنس انڈیکیٹرز" تشکیل دینے کا حکم بھی دیا وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ اگر کسی نے ہڑتال کرنی ہے یا دھرنا دینا ہے تو شوق سے دے لیکن عوامی مفاد پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا انہوں نے کہا کہ محکمہ صحت کو ہر سال 80 ارب روپے سے زائد فراہم کیے جاتے ہیں اتنی خطیر رقم میں تو ہر بلوچستانی کا علاج ملک کے مہنگے ترین نجی اسپتال میں ہو سکتا ہے صحت کے شعبے کے لیے مختص وسائل کے درست استعمال کی ضرورت ہے وزیر اعلیٰ نے عوامی وسائل کے ضیاع کو ناقابل برداشت قرار دیتے ہوئے ہدایت کی کہ صحت کے شعبے کے لیے مختص ہر پائی عوام کی صحت پر خرچ ہونی چاہیے اجلاس میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، چیف سیکرٹری شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری صحت مجیب الرحمان پانیزئی، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، سیکرٹری مواصلات لعل جان جعفر، سیکرٹری قانون کلیم اللہ خان، ڈی جی ہیلتھ سروسز ڈاکٹر امین خان مندوخیل، ڈائریکٹر بلوچستان ہیلتھ کارڈ ڈاکٹر احمد ولی خان اور دیگر متعلقہ حکام شریک ہوئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITA

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 80 | جمعہ 11 اپریل 2025ء 12 شوال 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 99

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی پرنس عمر احمد زئی ملاقات کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان

عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی میں کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کرینگے

محکمہ صحت کو ہر سال 80 ارب روپے سے زائد فراہم کیے جاتے ہیں اتنی خطیر رقم میں تو ہر بلوچستانی کا علاج ملک کے مہنگے ترین نجی اسپتال میں ہوسکتا ہے

عوامی وسائل کے ضیاع کو ناقابل برداشت قرار دیتے ہوئے ہدایت کی کہ صحت کے شعبے کے لیے مختص ہر پائی عوام کی صحت پر خرچ ہونی چاہیے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا ہر عام بلوچستانی تک معیاری طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی انہوں نے یہ بات محکمہ صحت بلوچستان کے جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی اجلاس میں محکمہ صحت کے افسران کی جانب سے وزیر اعلیٰ کو صحت کے شعبے میں جاری ترقیاتی اقدامات اور درپیش چیلنجز سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی گئی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ صحت کے شعبے میں سروسز اور انتظامی بہتری کے لیے بلوچستان انسٹی ٹیوشنل ریفارمز ایکٹ متعارف کرایا جائے گا

وزیر اعلیٰ نے زیر التواء 12 قانونی مسودوں پر پیشرفت تیز کرنے کی ہدایت کی جن میں سے 5 مسودے تکمیلی مراحل میں ہیں سیکرٹری صحت مجیب الرحمان پانیزئی نے بریفنگ میں بتایا کہ محکمہ صحت میں تربیت یافتہ افرادی قوت کی کمی دور کرنے کے لیے ترجیحی اقدامات جاری ہیں اب تک 1600 ڈاکٹرز 1600 پیرامیڈیکس، 60 فیکلٹی ممبرز، اسسٹنٹ پروفیسرز اور سینئر رجسٹرارز کی بھرتیاں مکمل کرلی گئی ہیں جبکہ مزید 800 ڈاکٹرز کی بھرتی بھی جلد کی جائے گی پولیو کے خلاف اقدامات پر بات کرتے ہوئے بتایا گیا کہ نجی شعبے سے 8000 افراد کی خدمات حاصل کی گئی ہیں پولیو مہم کو مربوط و موثر بنایا گیا ہے جس کے باعث پولیو کیسز میں واضح کمی آئی ہے اجلاس کو بتایا گیا کہ محکمہ صحت میں کمانڈ اینڈ کنٹرول سسٹم، فیسلیٹیشن مراکز، سرویلنس سینٹرز، ڈیٹا سینٹر اور نیٹ ورک آپریشن سینٹرز کے قیام کے لیے موثر اقدامات کیے جا رہے ہیں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان ہیلتھ سیکٹر میں نمایاں بہتری اشد ضروری ہے انہوں نے ہیلتھ سیکٹر ریفارمز یونٹ کو جلد فعال کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ صحت کے شعبے میں عوامی مفاد کے برعکس کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا انہوں نے محکمہ صحت میں انفرادی کارکردگی جانچنے کے لیے "کی پرفارمنس انڈیکیٹرز" تشکیل دینے کا حکم بھی دیا وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ اگر کسی نے ہڑتال کرنی ہے یا دھرنا دینا ہے تو شوق سے دے لیکن عوامی مفاد پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا انہوں نے کہا کہ محکمہ صحت کو ہر سال 80 ارب روپے سے زائد فراہم کیے جاتے ہیں اتنی خطیر رقم میں تو ہر بلوچستانی کا علاج ملک کے مہنگے ترین نجی اسپتال میں ہوسکتا ہے صحت کے شعبے کے لیے مختص وسائل کے درست استعمال کی ضرورت ہے وزیر اعلیٰ نے عوامی وسائل کے ضیاع کو ناقابل برداشت قرار دیتے ہوئے ہدایت کی کہ صحت کے شعبے کے لیے مختص ہر پائی عوام کی صحت پر خرچ ہونی چاہیے اجلاس میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، چیف سیکرٹری شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری صحت مجیب الرحمان پانیزئی، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، سیکرٹری مواصلات لعل جان جعفر، سیکرٹری قانون کلیم اللہ خان، ڈی جی ہیلتھ سروسز ڈاکٹر امین خان مندوخیل، ڈائریکٹر بلوچستان ہیلتھ کارڈ ڈاکٹر احمد ولی خان اور دیگر متعلقہ حکام شریک ہوئے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی محکمہ صحت سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں ☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

مت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Ti

Founded by S

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistant

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1065 QUETTA Friday April 11, 2025 /Shawwal

QUETTA: Member of Provincial Assembly Prince Omar Ahmedzai calls on Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti on Thursday.

Bugti vows 'iron fist' response against terrorists

Orders 'Key Performance Indicators' in health department

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti has strongly condemned the recent terrorist attack on a police vehicle on Sariab Road, vowing that those involved in the "cowardly attack" will face justice and the martyrs' sacrifices will be honored.

In a statement issued Thursday, CM Bugti asserted that "the state is ot weak" and pledged the "strongest sponse" against elements disturb- the peace in Balochistan. "Full ion will be taken against the ter- sts, and the ground will be nar- ed for them," he declared, adding they will be dealt with an "iron

emphasized that the sacrifices police personnel would not be and reiterated that maintaining is the government's top prior- rning that disruptions will not ated.

Bugti expressed solidarity with the families of the slain officers. "In this hour of grief, we stand with the families of the martyrs. They are not alone," he stated.

Moreover, Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Thursday emphasized that no compromise will be made in ensuring the provision of quality healthcare services to the people of Balochistan. He stressed for the provision of access of the citizens to best medical care and said misuse of public funds will not be tolerated. Presiding over a review meeting of the Balochistan Health Department, the Chief Minister was briefed on the ongoing developmental projects and the challenges faced by the healthcare sector. Officials informed the meeting about recent progress, including the recruitment of 1,600 doctors, 1,600 paramedics, 60 faculty members, assistant professors, and senior registrars. An additional 800 doctors would be hired soon.

The meeting also decided to introduce the Balochistan Institutional Reforms Act to improve service delivery and administration. The Chief Minister also instructed authorities to expedite work on 12 pending legislative drafts, five of which are near completion. Secretary Health Mujeeb-ur-Rehman Panizai shared that significant efforts are underway to overcome the shortage of trained healthcare personnel in the public sector. He also reported enhanced coordination and effectiveness in the anti-polio campaign, supported by the recruitment of 8,000 individuals, resulting in a noticeable decline in polio cases.

The meeting also reviewed initiatives such as the establishment of a command and control system, facilitation centers, surveillance centers, a data center, and network operation centers for improved healthcare management. CM Bugti directed the immediate activation of the Health Sector Reforms Unit and called for the introduction of Key Performance Indicators to assess individual performance in the health department.

Highlighting the substantial allocation of over Rs. 80 billion annually to the health department, Bugti remarked, "This amount is enough to treat every citizen of Balochistan at the country's best private hospitals. Every rupee must be spent on improving public health." He labeled the misuse of public resources as unacceptable and ordered that single rupee allocated to the health sector should be spent for the betterment of the people. The meeting was attended by Provincial Health Minister Bakht Muhammad Kakar, Chief Secretary Shakeel Qadir Khan, Principal Secretary to CM Babar Khan, Secretary Finance Imran Zarkoon, Secretary Communication Lal Jan Jaffar, Secretary Law Kaleemullah Khan, DG Health Services Dr. Ameen Khan Mandokhail, Director Balochistan Health Card Dr. Ahmad Wali Khan and other senior officials

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 11 APR 2025 Page No. 11

”بی وائی سی دہشتگردوں کی بی ٹیم، ہدہ جیل میں قید دیگر 35 خواتین کیلئے اختر مینگل نے کبھی بات کی یا نہیں وکالت کی مدد فراہم کی“

اینٹ کا جواب پتھر سے دینا جانتے ہیں، صوبائی وزراء

ایک ایم پی اے کی جماعت ہم پر انگلیاں نہ اٹھائے

اختر مینگل گرفتاری کے خوف سے خواتین کے پیچھے چھپ رہے ہیں، انکے بیک ڈور رابطوں کی بات بتادی تو منہ دکھانے کے قابل نہیں رہینگے، پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پیپلز پارٹی کے صوبائی وزراء واراکین اسمبلی نے کہا ہے کہ سردار اختر مینگل گرفتاری کے خوف سے خواتین کو ڈھال بنا رہے ہیں۔ وہ دہشت گردوں کے سرغنہ اور بلوچستان کے لئے ناسور ہیں۔ وہ اپنی زبان کو لگام دیں اگر ہم نے ان کے بیک ڈور مذاکرات کی بات کی تو وہ کسی کو منہ دکھانے کے قابل نہیں رہیں گے، پیپلز پارٹی نے ہمیشہ دہشتگردی کے خلاف بات کی، جمہوریت کے لئے قربانیاں دی ہیں۔ کی دین محمد کو سندھ حکومت صرف تھری ایم پی او میں گرفتاری کی بنیاد پر رہا کیا ہے جبکہ، ڈاکٹر ماہرنگ پر بلوچستان میں متعدد ایف آئی آر درج ہیں۔ ان خیالات کا اظہار پیپلز پارٹی کے پارلیمانی لیڈر صوبائی وزیر میر صادق عمرانی، ڈپٹی پارلیمانی لیڈر رکن اسمبلی حاجی علی مدد جتک، صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ نے جمعرات کو وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی غزالہ گولہ، صوبائی وزراء سردار زادہ فیصل جمالی، مینہ مجید، پارلیمانی سیکرٹری اسفند یار کاکڑ، سنجے کمار، حکومت بلوچستان کے ترجمان شاہد رند کے ہمراہ مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا۔ صادق عمرانی نے کہا کہ پیپلز پارٹی نے ہمیشہ ملک میں جمہوریت کے لئے کردار ادا کیا ہے اور جمہوری قوتوں کو مضبوط کرنے کے لئے قربانیاں دیں، جیلیں کاٹیں کوڑے کھائے لیکن گزشتہ روز ڈیڑھ یونین کونسل کے خود ساختہ لیڈر نے جو کبھی شیخ مجیب کی طرح 6 نکات تو کبھی دہشتگردوں کی سرپرستی کرتے ہیں ہم پر تنقید کی ہے۔ ہم سردار اختر مینگل کے پیپلز پارٹی سے متعلق بیان کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے اور انہیں بتانا چاہتے ہیں کہ وہ اپنی زبان کو قابو میں رکھیں ہم نے کبھی بھی روایات پامال نہیں کیں اور عزت و احترام برقرار رکھا ہے اگر عزت احترام پامال ہوگا تو ہم اینٹ کا جواب پتھر سے دینا جانتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سردار اختر مینگل کے حکومت سے فرنٹ اور بیک ڈور مذاکرات جاری رہے ہیں ہم چاہتے ہیں کہ بلوچستان میں امن قائم ہو اور صوبہ ترقی و خوشحالی کی راہ پر گامزن ہو اگر ہم بیک ڈور بات چیت سے پردہ اٹھادیں تو وہ کسی کو منہ دکھانے کے قابل نہیں رہیں گے سردار اختر مینگل نے نواز شریف کی گاڑی چلائی تالیاں بجائیں، پھر عمران خان سے بلوچستان کے لئے 15 ارب روپے لئے مگر وہ کہیں خرچ نہیں ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی عام انتخابات میں عوامی قوت اور مینڈیٹ سے کامیاب ہوکر آئی ہے۔ ایک ایم پی اے کی جماعت ہم پر انگلیاں نہ اٹھائے پیپلز پارٹی نے عام انتخابات میں صدر آصف علی زرداری کی ہدایت پر بیلہ کی نشست پر اپنا امیدوار دستبردار کروا کر 43 ہزار ووٹ سردار اختر مینگل کو دیئے وڈھ کی نشست پر دوبارہ انتخابات کروا کر پیپلز پارٹی اپنا امیدوار کھڑا کرے تو ہم وہاں سے بھی جیتیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اختر مینگل دہشتگردوں کی سرپرستی اور خواتین کے پیچھے چھپتے ہیں۔ اختر مینگل کے بیان کے جواب میں کہنا چاہتے ہیں کہ وہ بلوچستان کے لئے ناسور اور صوبے کے دشمن ہیں کیا جب فریال تالپور اور مریم نواز کو گرفتار کیا گیا وہ خواتین نہیں تھیں؟ اس وقت کیوں دھرنا یا احتجاج نہیں کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ آج 13 ایم پی او کے گرفتاری کے وارنٹ جاری ہونے کے بعد اختر مینگل خواتین کے پیچھے چھپ رہے ہیں شہید بے نظیر بھٹو کو بھی معلوم تھا کہ ان کی جان کو خطرہ ہے مگر پھر بھی وہ واپس آئیں ان پر خودکش حملہ ہوا جس کے بعد اگلی صبح وہ اسپتال میں کارکنوں کی عیادت کے لئے گئیں۔ پیپلز پارٹی نے کبھی بھی بزدلی کی سیاست نہیں کی۔ میر صادق عمرانی نے کہا کہ حکومت نے بی این پی کو شاہوانی اسٹیڈیم میں آنے کی پیش کش کی لیکن دہشتگردوں نے وہاں 500 کلوگرام دھماکہ خیز مواد رکھ کر دہشتگردی کا منصوبہ بنا رکھا تھا جسے بروقت کارروائی کر کے ناکام بنایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبے کی خوشحالی اور امن کے لئے جمہوری قوتوں سے بات چیت کو تیار ہیں ہم نہ کبھی دہشتگردوں سے ڈرے ہیں اور نہ گھبراتے ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ سردار اختر مینگل دہشتگردوں کے سرغنہ اور عالمی استعماری قوتوں کے ایجنٹ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں حکومتی رٹ قائم ہے وزیر اعلیٰ گزشتہ روز صدر مملکت کی مزاج پرسی کرنے گئے تھے ان کی ملاقات سیاسی نہیں تھی۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ جو بھی دہشتگردوں کی سرپرستی کریگا ان کے خلاف قانون حرکت میں آئے گا۔ اس موقع پر بات چیت کرتے ہوئے پاکستان پیپلز پارٹی کے ڈپٹی پارلیمانی لیڈر رکن اسمبلی حاجی علی مدد جتک نے کہا کہ گزشتہ چند روز سے سردار اختر مینگل پیپلز پارٹی کے لئے بازاری زبان استعمال کر رہے ہیں پیپلز پارٹی نے 1970 سے لیکر آج تک دہشتگردوں کے خلاف بات کی ہے اور کرتی رہے گی ملک ہمارا ہے ہماری قیادت نے ملک کے لئے شہادتیں دی ہیں سردار اختر مینگل بزدل ہیں جو خواتین کے پیچھے چھپ رہے ہیں ہم سب لوگ جیل گئے ہیں مگر سردار اختر مینگل چھپ رہے ہیں۔

پاکستان دشمن کبھی اپنے عزائم میں کامیاب نہیں ہونگے، نور محمد دمڑ

سیکورٹی اہلکار جانیں قربان کر کے ملک کا دفاع کر رہے ہیں، پولیس حملے کی مذمت

ہرنائی (نامہ نگار) صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے کوئٹہ میں پولیس اہلکاروں کی شہادت کے واقعہ پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پولیس پر دہشت گردوں کا ملک دشمن عناصر کی سازشوں کا حصہ ہے پاکستان کے دشمن کبھی اپنے عزائم میں کامیاب نہیں ہونگے انہوں نے کہا کہ دہشت گردی میں ملوث عناصر کو انجام تک پہنچانے کے لیے حکومت اور سیکورٹی فورسز بھرپور انداز میں کارروائیاں کر رہی ہیں سیکورٹی اہلکار اپنی جانوں پر کھیل کر وطن کا دفاع اور عوام کے تحفظ یقینی بنا رہے ہیں صوبائی وزیر نے شہداء کے بلند درجات اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کیلئے دعا کی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 11 APR 2025 Page No. 12

غیر قانونی مقیم غیر ملکیوں کے انخلا کی مدت میں توسیع نہیں ہوگی، طلال چوہدری

تمام غیر ملکی شہری قابل احترام، ملک میں دہشتگردی کے تناظر میں انخلا کا فیصلہ کیا گیا، وزیر مملکت برائے داخلہ

دہشتگردی کے واقعات افغانیوں سے جڑے، وزارت خارجہ معاملے پر کابل حکومت کیساتھ رابطے میں ہے، پریس کانفرنس

اسلام آباد (زاہد احمد خان) وزیر مملکت داخلہ سینیٹر طلال چوہدری نے کہا ہے غیر قانونی طور پر مقیم غیر ملکیوں کے انخلا کی مدت میں توسیع نہیں ہوگی، افغانی بھائی ہیں لیکن فیصلہ کچھ زمینی حقائق پر کرنا پڑا، پریس کانفرنس کے دوران سینیٹر طلال چوہدری نے کہا تمام غیر .... بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

ملکی شہری قابل احترام ہیں، ملک میں دہشت گردی کے تناظر میں انخلا کا فیصلہ کیا گیا، 30 اکتوبر 2023 کو غیر ملکیوں کے انخلا کی پالیسی تیار کی گئی، پہلے مرحلے میں کاغذات نہ رکھنے والے غیر ملکیوں کو واپس بھیجا گیا، دوسرے مرحلے میں 13 فروری 2025 کو افغان سٹیزن کارڈ ہولڈرز کیلئے کابینہ نے فیصلہ کیا واپس بھیجا جائے گا، 31 مارچ 2025 کی ڈیڈ لائن دی گئی، تیسرے مرحلے میں افغان کارڈ ہولڈرز کو واپس بھیجا جا رہا ہے، غیر قانونی مقیم غیر ملکیوں کے انخلا کی مدت میں توسیع نہیں ہوگی اب تک غیر قانونی طور پر مقیم غیر ملکیوں اور افغان سٹیزن کارڈ رکھنے والے 8 لاکھ 57 ہزار 157 کو واپس اپنے ممالک میں بھیجا جا چکا، وزیر مملکت نے کہا دہشتگردی کے واقعات افغانیوں سے جڑے ہیں، وزارت خارجہ معاملے پر کابل حکومت کیساتھ رابطے میں ہے، غیر قانونی غیر ملکیوں کو واپس بھیجنے کے معاملے پر بہت سارے شکوک وشبہات پیدا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے تاہم وزارت داخلہ نے تمام صوبوں کو آن بورڈ لیا جیسے مغرب کا بارڈر ہے ویسے ہی مشرق کے سرحد کو بھی ریگولیٹ کریں گے۔

تاج حیدر کا شمار پیپلز پارٹی کے بانی رہنماؤں میں ہوتا ہے، صادق عمرانی

مرحوم نے پوری زندگی جمہوریت کی بقاء وملکی سالمیت کیلئے جدوجہد کی، سینئر صوبائی وزیر

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کے سینئر صوبائی وزیر پیپلز پارٹی کے سینٹرل کمیٹی کے رکن و پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے پیپلز پارٹی کے سینئر رہنماء سینیٹر تاج حیدر کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے، اپنے ایک تعزیتی بیان میں صوبائی وزیر نے کہا کہ مرحوم تاج حیدر کا شمار پاکستان پیپلز پارٹی کے بانی رہنماؤں میں ہے جنہوں نے پوری زندگی اصولوں پر مبنی سیاست کے ذریعے جمہوریت کی بقاء اور پاکستان کی سالمیت .... بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

کیلئے جدوجہد کی، میر صادق عمرانی نے کہا کہ مرحوم تاج حیدر پیپلز پارٹی کے ان متحرک رہنماؤں میں شامل ہیں جنہوں نے آمریت و دیگر ادوار میں مشکل حالات کے باوجود پارٹی منشور کے تحت عوام کے جائز حقوق کے لئے صدا حق بلند کی، انہوں نے کہا کہ تاج حیدر کی وفات سے ہم ایک مخلص دوست اور باوقار سیاسی رہنماء سے محروم ہوگئے، میر صادق عمرانی نے کہا کہ غم کی اس گھڑی میں سوگوار خاندان کے ساتھ برابر شریک ہیں، انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام اور پسماندگان کو صبر جمیل عطاء کرے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 11 APR 2025 Page No. 13

کوئٹہ :این آئی آرسی میں آن لائن ہیرنگ کا آغاز

وکلا کو سہولت مل گئی، اپنے کیسز گھر بیٹھے پراسیس کرسکیں گے، چیئرمین نیشنل انڈسٹریل کمیشن

کوئٹہ(خ ن) کوئٹہ کے وکلا کے لئے این آئی آرسی عدالت میں آن لائن ہیرنگ کا آغاز کروا دیا گیا ہے۔اس کا باقاعدہ افتتاح چیئرمین نیشنل انڈسٹریل کمیشن، جسٹس ریٹائر شوکت عزیز صدیقی اور ممبر این آئی آرسی عبدالغنی مینگل نے کیا۔جسٹس شوکت عزیز صدیقی نے افتتاحی تقریب کے موقع پر وکلا سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ قدم کوئٹہ کے وکلاء، مزدوروں اور عام لوگوں کے مفاد میں اٹھایا گیا ہے تاکہ انہیں سفری اخراجات اور وقت کی بچت ہو سکے۔جسٹس شوکت عزیز صدیقی نے کہا کہ "اس نئے اقدام سے نہ صرف وکلا کو آسانی ہوگی بلکہ کوئٹہ کے وکلا کے لئے یہ ایک سہولت بھی ہے کیونکہ وہ اب اپنے کیسز کو اپنے ہی شہر میں بیٹھ کر آن لائن طریقے سے پروسیس کرسکیں گے۔اس کے نتیجے میں دور دراز علاقوں میں مقیم افراد کو عدالتوں تک پہنچنے کے لیے مہنگی اور تکلیف دہ سفری مشکلات کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔"انہوں نے کہا کہ "یہ قدم قانونی خدمات کو عوام تک پہنچانے میں مزید آسانی پیدا کرے گا، خاص طور پر ان لوگوں کے لئے جو جغرافیائی طور پر دوردراز علاقوں میں رہتے ہیں۔یہ اقدام عدالتوں کی کارکردگی میں بہتری اور انصاف کی فراہمی کے عمل کو مزید موثر بنائے گا۔"جسٹس شوکت عزیز صدیقی نے اس بات کو یقینی بنانے کا عہد کیا کہ یہ عمل پورے ملک میں پھیل سکے تاکہ ہر شہری کو بہتر انصاف کی سہولت مل سکے۔اس موقع پر انہوں نے IT ڈیپارٹمنٹ کے ہیڈ محمد عثمان علم کو ہدایت دی کہ وہ کوئٹہ میں جاکر آن لائن ویڈیو لنک کا سیٹ اپ لگائیں اور اسے فوراً شروع کریں تاکہ اس سہولت کا فائدہ جلد از جلد وکلا اور عوام تک پہنچ سکے۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ممبر این آئی آرسی عبدالغنی مینگل نے کہا کہ "یہ ایک بہت بڑا قدم ہے جو کوئٹہ کے وکلا اور عوام کے لئے انصاف کے دروازے کو مزید کھولے گا۔ہم خوش ہیں کہ اس اقدام سے نہ صرف وکلا کی مشکلات کم ہوں گی بلکہ یہ قانونی خدمات کی فراہمی میں تیزی لائے گا۔کوئٹہ جیسے دوردراز علاقوں میں رہنے والے افراد کے لیے یہ ایک بہت بڑی سہولت ثابت ہوگی، اور اس سے انصاف کا عمل مزید تیز اور موثر ہوگا۔"اس موقع پر چیئرمین نیشنل انڈسٹریل کمیشن جسٹس ریٹائر شوکت عزیز صدیقی، بلوچستان بار کونسل کے وائس چیئرمین راتب خان بولیدی نے اپنے خطاب میں کہا کہ "عبدالغنی مینگل کی کوششوں کی بدولت فل بینچ کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔

بلوچستان حکومت سرمایہ کاری کیلئے واضح روڈ میپ رکھتی ہے، بلال کاکڑ

معدنیات، زراعت، ماہی گیری سمیت مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کی جاسکتی ہے، بیان

کوئٹہ(خ ن)بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبائی حکومت بلوچستان میں ملکی وغیر ملکی سرمایہ کاری کو فروغ دینے کیلئے ایک واضح روڈ میپ رکھتی ہے، ہم نہ صرف سرمایہ کاروں کو خوش آمدید کہیں گے بلکہ انہیں ہر طرح کی سہولیات بھی فراہم کرینگے انہوں نے بیان میں کہا کہ بلوچستان میں کئی ایک شعبے سرمایہ کاروں کیلئے نہایت موزوں ہیں ان میں سرفہرست معدنی شعبہ یعنی مائنز اینڈ منرلز کا شعبہ ہے اس شعبے میں ایکسپلوریشن اور پروسیسنگ میں اہم سرمایہ کاری کے مواقع موجود ہیں خام معدنیات کی ویلیو ایڈیشن بھی کی جاسکتی ہے بلوچستان کو پاکستان کا "Fruit Basket" کہا جاتا ہے، یہاں سالانہ تقریباً 10 لاکھ ٹن مختلف قسم کے پھل پیدا ہوتے ہیں، کچھی اور پٹ فیڈر کینال کے کمانڈ ایریاز اور دیگر اہم ڈیموں میں کارپوریٹ فارمنگ اور کم پانی والی زمینوں میں ٹنل فارمنگ اور پروسیسنگ کے ذریعے ویلیو ایڈیشن بھی کی جاسکتی ہے اسکے علاوہ لائیو اسٹاک کے شعبے میں (Organic Meat) کی پیداوار اور ہاتھ کے بنے ہوئے اون کے قالین کی صنعت میں سرمایہ کاری کی جاسکتی ہے بلوچستان میں پاکستان کے مجموعی ساحل کا 73 فیصد حصہ شامل ہے اور یہاں مچھلیوں کی فارمنگ اور پروسیسنگ کے شعبے میں سرمایہ کاری کے اہم مواقع ہیں انہوں نے کہا کہ ساحلی اور اندرونی علاقوں میں ہوا اور سورج سے حاصل ہونے والی توانائی کے شعبے میں اہم سرمایہ کاری کے امکانات ہیں اس کے علاوہ گوادر پورٹ اور تفتان بارڈر پر ایل پی جی ٹرمینلز کے قیام کے مواقع بھی موجود ہیں سیاحت کے شعبے میں بلوچستان کی خوبصورت ساحلی پٹی، ہنگول نیشنل پارک جیسے سیاحتی مقامات اور صوبے کی بلند پہاڑیوں میں ماؤنٹین اسپورٹس اور وسیع صحراء میں جیپ ریلیوں کے لیے سرمایہ کاری کی جاسکتی ہے۔

دہشتگردی میں شہید ہونے والے پولیس اہلکاروں کی نماز جنازہ پولیس لائن میں ادا

وزیر صحت، پارلیمانی سیکرٹری، ڈی آئی جی کوئٹہ سمیت لواحقین کی بڑی تعداد میں شرکت، متعلقہ قبرستانوں میں سپرد خاک

کوئٹہ(اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ مستونگ روڈ پر دہشت گردوں کی فائرنگ سے شہید ہونے والے سب انسپکٹر سمیت تین اہلکاروں کی نماز جنازہ پولیس لائن میں ادا کر دی گئی نماز جنازہ میں وزیر صحت پارلیمانی سیکرٹری ڈی آئی جی کوئٹہ سمیت لواحقین کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔تفصیلات کے مطابق کوئٹہ مستونگ روڈ پر بدھ کی شب نیو سریاب تھانے کی موبائل پر دہشت گردوں کی فائرنگ سے سب انسپکٹر عبدالولی، کانسٹیبل عبدالرحمان اور کانسٹیبل مختار شہید ہوگئے تھے شہدا کی نماز جنازہ رات گئے پولیس لائن میں ادا کی گئی نماز جنازہ میں وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، پارلیمانی سکرٹری ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی، ڈی آئی جی کوئٹہ اعتزاز گورایہ سمیت دیگر افسران اور لواحقین کی بڑی تعداد نے شرکت کی اس موقع پر شہدا کے بلند درجات کے لیے دعا کی گئیں اور انکی قومی خدمات کو سراہا گیا بعد ازاں شہید سب انسپکٹر عبدالولی کو بزنل روڈ، کانسٹیبل عبدالرحمن کو شرقی بائی پاس اور کانسٹیبل مختار کو قمبرانی روڈ کے قبرستانوں میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی کارروائیاں جاری، متعدد مراکز خوراک پر جرمانے عائد

کریک ڈاؤن فوڈ بزنس لائسنس، ریسٹورنٹس و عملے کی عدم صفائی پر کیا گیا، ترجمان

کوئٹہ(اے پی پی) کوئٹہ میں بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی طوغی روڈ پر قائم متفرق کھانے پینے کے مراکز کی چیکنگ، 1 ریسٹورنٹ، 1 پکوان سینٹر سمیت متعدد مراکز کے مالکان پر جرمانے عائد، جرمانہ کردہ متعدد مراکز مالکان کے پاس فوڈ بزنس لائسنس موجود نہ ہونے جبکہ ریسٹورنٹس میں صفائی کے انتہائی خراب حالات، ورکرز کی ذاتی صفائی نہ ہونے .... بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

، حشرات کی موجودگی، اشیاء کی تیاری میں پابندی عائد چائنیز نمک کے استعمال، حتمی پراڈکٹس کی نامناسب اسٹوریج پر ایکشن اور پکوان سینٹر کے خلاف صفائی کے ناقص انتظامات، ورکرز کی ذاتی صفائی نہ ہونے، پراسیسنگ ایریا میں گندگی و مکھیوں کی بھرمار، اشیاء نہ ڈھانپنے، نامناسب اسٹوریج پر ایکشن لیا گیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 11 APR 2025 Page No. 14

مختلف علاقوں میں فری ویٹرنری میڈیکل کیمپوں کا انعقاد کررہی ہیں اور شہر اور گردونواح کے ڈیری فارموں میں اسپرے مہم کا آغاز، اغبرگ جلالزئی میں مال ومویشی ہلاک ہورہے تھے

ضلع بھر کے مختلف علاقوں میں مال ومویشی میں کرب نامی خطرناک بیماری پھیل گئی، ویٹرنری ڈاکٹروں کی ٹیمیں تشکیل

اغبرگ جلالزئی میں مال ومویشی ہلاک ہورہے تھے اطلاعات کے مطابق اب تک بڑی تعداد میں چھوٹے اور بڑے جانور ہلاک جبکہ ہزاروں کی تعداد میں جانور اس سے بیمار ہو چکے ہیں

خانہ بدوشوں کے ایک قافلے نے چند روز قبل افغانستان جاتے ہوئے اغبرگ جلالزئی میں چند روز قیام کیا تھا اور یہ وائرس ان کے جانوروں میں تھا جو علاقے کے تمام جانوروں میں پھیل گیا

بارشیں نہ ہونے کی وجہ پورا علاقہ شدید خشک سالی کا شکار ہے جس کی وجہ سے مال مویشی غذائی کمی کا شکار ہو رہے ہیں کمزوری کی وجہ سے بیماریوں میں مبتلا ہورہے ہیں، لائیو اسٹاک آفیسر

اغبرگ جلالزئی اور گردونواح کے متاثرہ علاقوں میں جانوروں کی اس خطرناک بیماری فٹ اینڈ ماؤتھ ڈیزیز کے خلاف مہم اور ویکسین کا عمل جاری ہے، ڈاکٹر رحیم نیازی کی بات چیت

لورالائی (خ ن) مال ومویشی میں بیماری بڑی تعداد میں جانور ہلاک ہزاروں جانور متاثر محکمہ لائیو سٹاک کی ہنگامی بنیادوں پر ویٹرنری ڈاکٹروں کی مختلف ٹیمیں تشکیل دے دی ہیں جو مختلف علاقوں میں فری ویٹرنری میڈیکل کیمپوں کا انعقاد کررہی ہیں اور شہر اور گردونواح کے ڈیری فارموں میں اسپرے مہم کا آغاز رپورٹ کے مطابق ضلع بھر کے مختلف علاقوں میں مال ومویشی میں کراب نامی خطرناک بیماری پھیل گئی ہے جس سے اغبرگ جلالزئی میں مال ومویشی ہلاک ہورہے تھے اطلاعات کے مطابق اب تک بڑی تعداد میں چھوٹے اور بڑے جانور ہلاک جبکہ ہزاروں کی تعداد میں جانور اس بیماری سے متاثر ہو چکے ہیں اس سلسلے میں رابطہ کرنے پر ڈسٹرکٹ لائیو اسٹاک آفیسر ڈاکٹر رحیم نیازی نے بتایا کہ صوبائی وزیر سردار زادہ فیصل جمالی سیکرٹری محمد طیب لہڑی اور ڈی جی کی ہدایات پر انکی نگرانی میں محکمہ لائیوسٹاک کے ڈاکٹروں اور عملے پر مشتمل ٹیموں کے ذریعے اغبرگ جلالزئی کا دوراہ کیا اور پتہ چلا کہ چند خانہ بدوشوں کے ایک قافلے نے چند روز قبل افغانستان جاتے ہوئے اغبرگ جلالزئی میں چندروز قیام کیا تھا اور یہ وائرس یا بیماری ان کے جانوروں میں تھی اور یہ بیماری علاقے کے تمام جانوروں میں پھیل گئی ڈاکٹر محمد رحیم نیازی نے بتایا کہ بارشیں نہ ہونے کی وجہ پورا علاقہ شدید خشک سالی کا شکار ہے جس کی وجہ سے مال مویشی غذائی کمی کا شکار ہورہے ہیں کمزوری کی وجہ سے بیماریوں میں مبتلا ہورہے ہیں انہوں نیکہا کہ اغبرگ جلالزئی اور گردونواح کے متاثرہ علاقوں میں جانوروں کی اس خطرناک بیماری فٹ اینڈ ماؤتھ ڈیزیز کے خلاف مہم چلائی جارہی ہے اور ویکسین کا عمل جاری ہے اس سلسلے میں رکن صوبائی اسمبلی حاجی محمد خان طوراتمانخیل اور ڈپٹی کمشنر اقدامات کے حوالے سے مسلسل رابطے میں ہیں انہوں نے کہا کہ جانوروں کو بیماری سے بچانے کیلئے مختلف علاقوں میں ہنگامی بنیادوں پر موبائل ویٹرنری کیمپ لگائے گئے ہیں جس میں جانوروں کی علاج ومعالجے مفت ادویات اور ویکسین کی فراہمی کو یقینی بنایا گیا ہے جبکہ مالداروں کو احتیاطی تدابیر اختیار کرنے سے متعلق آگاہی دی جارہی ہے انہوں نے کہا کہ اس وباء سے ضلع بھر کے جو علاقے متاثر ہو ہوئے ہیں ان کے سدباب کیلئے تمام وسائل کو بروئے کار لارہے ہیں اب تک ہزاروں جانوروں کا علاج اور ادویات فراہم کی جاچکی ہے انہوں نے بتایا کہ اس کے ساتھ ساتھ ضلع کے مختلف علاقوں میں کانگو سے بچاؤ کیلئے اسپرے مہم کا بھی آغاز کردیا گیا ہے اس بیماری کے خاتمے تک محکمہ لائیو اسٹاک کی ٹیمیں متاثرہ علاقوں میں موجود رہیں گی اور اس حوالے سے کسی قسم کی کوتاہی یا غفلت نہیں برتی جائیگی۔

INTEKHAB QUETTA

سریاب میں پولیس موبائل پر فائرنگ کی فوٹیج سامنے آگئی

2 موٹر سائیکلوں پر سوار 5 مسلح افراد تقریباً 2 منٹ تک فائرنگ کرتے رہے

کوئٹہ (یو این اے) کوئٹہ کے علاقے سریاب میں پولیس موبائل پر دہشت گردوں کی فائرنگ کی سی سی ٹی وی فوٹیج منظر عام پر آگئی ہے، جس میں دو موٹر سائیکلوں پر سوار پانچ مسلح دہشت گردوں کو پولیس موبائل پر فائرنگ کرتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔ دہشت گرد تقریباً دو منٹ تک جائے وقوع پر موجود رہے اور پولیس موبائل پر فائرنگ کرتے رہے، پھر اطمینان سے فرار ہو گئے۔ سی سی ٹی وی ویڈیو میں واضح طور پر دیکھا جا سکتا ہے کہ ایک دہشت گرد نے اپنے جسم پر کالعدم علیحدگی پسند دہشت گرد تنظیم کا جھنڈا

بقیہ نمبر 36 صفحہ 5 پر

لپیٹ رکھا ہے، جو اس بات کا اشارہ کرتا ہے کہ حملہ تنظیم کے کسی خاص ایجنڈے کے تحت کیا گیا۔ ویڈیو میں حملے کا وقت تقریباً دو منٹ ہے، اور دہشت گردوں کے فائرنگ کرنے کا منظر اس قدر واضح ہے کہ اس واقعے کو دیکھنے والے ہر فرد کو دہشت گردوں کی بے خوفی کا اندازہ ہوتا ہے۔ پولیس حکام نے اس حملے کے بعد تحقیقات کا آغاز کردیا ہے اور سی سی ٹی وی فوٹیج کی مدد سے دہشت گردوں کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جارہے ہیں۔ اس حملے کے بعد علاقے میں پولیس اور سکیورٹی فورسز کی اضافی نفری تعینات کردی گئی ہے تاکہ مزید دہشت گردی کی کارروائیوں کو روکا جاسکے۔

صحت مراکز میں بنیادی سہولیات فراہمی کا پلان تیار کررہے ہیں، جاوید جمالی

دوردراز علاقوں میں ایمبولینس سروسز ریسکیو سینٹرز کے قیام کیلئے عملی اقدامات اٹھارہے ہیں، گفتگو

حب (نمائندہ انتخاب) ڈسٹرکٹ کونسل حب کے چیئرمین جاوید جمالی نے کہا ہے کہ دریجی سمیت ضلع حب میں صحت عامہ کے مراکز میں بنیادی سہولیات فراہمی کا پلان تیار کیا جارہا ہے دوردراز علاقوں میں ایمبولینس سروسز ریسکیو سینٹرز قیام کیلئے صوبائی وزیر محسن حب میر علی حسن زہری عملی اقدامات اٹھارہے ہیں یہ بات انہوں نے اپنے دفتر میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ افسر حب کیساتھ ہیلتھ ایشوز سے متعلق دوران میٹنگ گفتگو میں کہی ڈسٹرکٹ ہیلتھ افسر ڈاکٹر نور بخش نے بریفنگ میں بتایا کہ پی پی ایچ آئی کی جانب سے دوردراز علاقوں کے بنیادی مراکز صحت میں ادویات فراہمی کا جو کوٹہ مقرر کیا گیا ہے ہماری کوشش ہے کہ محکمہ صحت اور

بقیہ نمبر 11 صفحہ 5 پر

پی پی ایچ آئی ل کردیہی علاقوں کے لوگوں کیلئے صحت عامہ سہولیات فراہمی کا ایسا میکانزم بنائیں تاکہ ہر شخص کو علاج معالجے کی سہولیات میسر ہوں اس موقع پر ڈسٹرکٹ کونسل چیئرمین جاوید جمالی نے ڈی ایچ او کو یقین دہانی کرائی کہ صوبائی وزیر میر علی حسن زہری کے احکامات پر ضلع کونسل حب ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن اور ضلعی محکمہ صحت کی کوآرڈینیشن اور پی پی ایچ آئی کے تعاون سے ماہوار میڈیکل کیمپ کا انعقاد پلان کررہی ہے تاکہ جو لوگ دیہی علاقوں میں رہائش پزیر ہیں انہیں اسکے گوٹھ دیہات میں مختلف بیماریوں کے ٹیسٹ اور ویکسین کی سہولت میسر ہوں اس سلسلے میں این آر ایس پی اور دیگر فلاحی اداروں سے رابطہ کیا جارہا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 11 APR 2025 Page No. 15

ناانصافیوں کیخلاف بلوچ پشتون اقوام کو متحد ہونا ہوگا‘ مولانا ہدایت الرحمٰن

بلوچستان کو سی پیک پروجیکٹ میں سے آپریشن اور چیک پوسٹیں حصے میں مل رہی ہیں‘ خطاب

کوئٹہ (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں بلوچ پشتون اقوام کو زیادتیوں ، ناانصافی، ظلم و جبر کے خلاف متحد ہونا ہوگا بلوچستان کو ریگستان بنانے والوں میں مقتدر قوتوں وفاق کے ساتھ صوبائی حکومتیں بھی شامل رہی ہیں سی پیک ،سینڈک ،کرومائٹ ،ریکوڈک ،گیس سمیت معدنیات سونا چاندی سے بھرے بلوچستان کے عوام کو پینے کا صاف پانی تک میسر نہیں بلوچستان کے عوام علاج اور نوجوان وطلباء تعلیم کیلئے بلوچستان سے باہر جانے پر مجبور ہیں انہوں نے گوادر میں تقریب سے خطاب اور وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ حکومت اور اداروں کی موجودگی میں سینکڑوں انسان غائب ہوئے ہیں اب ان کو منظر عام پر لانے کی بجائے ان کی مسخ شدہ لاشیں مل رہی ہیں۔ بدقسمتی سے بلوچستان کے مظلوم عوام نوجوانوں کو لاپتہ افراد کی بازیابی ،بارڈرز بندش ،حقوق کے حصول کیلئے پرامن جمہوری احتجاج کا حق بھی حاصل نہیں سی پیک پراجیکٹس میں سے آپریشن، ایف سی وفوج اور پولیس کی چوکیاں، چیک پوسٹیں بلوچستان کے حصے میں آرہی ہے۔

پشتونخوا وطن پر دہشتگردی مسلط ،تباہی و بربادی سے دوچار کیا جارہا ہے‘ خوشحال کاکڑ

سنگین صورتحال سے نجات پانے کیلئے پشتونوں کو متحد ہونے کی ضرورت ہے‘ خطاب

قلعہ سیف اللہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے چیئرمین خوشحال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ پشتونخوا وطن کی قومی وحدت کی بحالی، متحدہ خودمختار قومی صوبے کے قیام اور سیاسی، معاشی، ثقافتی واک واختیار حاصل کرکے ہی ترقی وخوشحالی کی راہ پر اپنے عوام کو گامزن کر سکتے ہیں پشتونوں کی قومی محکومی نے انہیں ہر شعبہ زندگی میں سخت ترین مشکلات سے دوچار کر رکھا ہے، پنجاب میں ہر سطح پر ترقیاتی کام اور سائل کے حل کیلئے کھربوں روپے خرچ کیے جارہے ہیں دوسری طرف پشتونخوا وطن سوات سے لیکر بی تک مسلط دہشتگردی، بدامنی اور لاقانونیت اور کرپشن کے ذریعے انہیں مزید تباہی و بربادی سے دوچار کیا جارہا ہے۔ یہاں فارم 47 کے غیر نمائندہ افراد کو مسلط کرکے اُن کے لئے رشوت اور کرپشن کے دروازے کھلے رکھے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کلی سوغئی اللہ داوزئی، اختر زئی اور علوزئی میں اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کیا شرکاء سے پارٹی رہنماؤں اللہ نور خان، سید اکبر خان کاکڑ، سردار اللہ یار خان جوگیزئی، عزیز ارین، کمال خان کاکڑ، مولوی شاہ خالد، باز محمد کاکڑ، نصیب اللہ وطنیال، ماسٹر سلیم اللہ نے بھی خطاب کیا۔

جمعیت عوام کے حقوق کی جنگ لڑ رہی ہے‘ مولانا عبدالواسع

اسلامی تشخص اور ناموس رسالت کے تحفظ کیلئے ہمیشہ جدوجہد کی‘ بیان

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ جمعیت نے نہ صرف مدارس دینیہ کے تحفظ کے لیے آواز بلند کی بلکہ ملک میں اسلامی تشخص، عقیدہ ختم نبوت اور ناموسِ رسالت کے تحفظ کے لیے بھی ہر محاذ پر بھرپور جدوجہد کی ہے قائد جمعیت مولانا فضل الرحمٰن کی قیادت میں جماعت نے ہر اس قوت کے خلاف سینہ سپر ہونے کا فیصلہ کیا جو اسلام کی سربلندی کے راستے میں رکاوٹ بننے کی کوشش کرتی ہے انہوں نے بیان میں کہا کہ جمعیت بلوچستان کے حقوق اور لوگوں کو درپیش مشکلات کے حوالے سے جدوجہد کررہی ہے جے یو آئی واحد سیاسی پارٹی ہے جو عوام کی جنگ لڑ رہی ہے۔

بلوچستان کی صورتحال کا ناجائز فائدہ اٹھایا جارہا ہے‘ ن لیگ

قومی اسمبلی میں صوبے سے متعلق سوالات جمع کرادیئے‘ جمال شاہ کاکڑ

کوئٹہ (پ ر) مسلم لیگ (ن) کے صوبائی جنرل سیکرٹری، رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے بلوچستان کے مسائل سے متعلق قومی اسمبلی میں توجہ دلاؤ نوٹسز اور سوالات جمع کرادیئے جن میں بلوچستان میں قومی شاہراہوں کی بندش کے بعد نجی ایئرلائنز کی جانب سے یکدم کرایوں میں من مانے اضافے ،زرعی شعبے سے متعلق اقدامات سے متعلق توجہ دلاؤ نوٹسز اور وفاقی پی ایس ڈی پی میں پانچ سال سے بلوچستان کیلئے ترقیاتی منصوبے وفنڈز ،بلوچستان کی وفاقی ملازمتوں میں کوٹے پر بھرتی سے متعلق سوالات شامل ہیں۔ جمال شاہ کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان کی صورتحال کی وجہ سے بعض عناصر غیر انسانی عمل کرکے غلط فائدے اٹھانے کی کوشش کررہے ہیں خاص کر نجی ایئرلائنز کی جانب سے صورتحال کا ناجائز فائدہ اٹھا کر کرایوں میں ہزاروں روپے کا اضافہ کیا گیا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

نواز شریف بلوچستان کے مسائل کو بہتر سمجھتے ہیں، ڈاکٹر مالک بلوچ

بلوچستان کے معاشی اور سیاسی مسائل کے حل کیلئے نواز شریف کے پاس گئے تھے

کوئٹہ (یو این اے) نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا ہے کہ نواز شریف بلوچستان کے مسائل کو بہتر طور پر سمجھتے ہیں جس سے ان کے......... بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 پر

حل کے امکانات روشن ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے نجی ٹی وی سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کے مسائل کیلئے نواز شریف کے پاس گیا تھا، نواز شریف کو کہا ہے آپ آئیں اور مسائل حل کریں، نواز شریف نے بھی اچھا رسپانس دیا سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک نے کہا کہ بلوچستان کے مسائل کے حوالے سے نواز شریف سے اپنی ملاقات کے بارے میں گفتگو کی۔ انہوں نے کہا کہ وہ بلوچستان کے معاشی اور سیاسی مسائل کے حل کے لیے نواز شریف کے پاس گئے تھے اور ان سے درخواست کی تھی کہ وہ آئیں اور ان مسائل کو حل کریں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 11 APR 2025 Page No. 16

ڈیرہ اللہ یار: پولیس کی چیک پوسٹ پر دستی بم سے حملہ

ڈیرہ اللہ یار (نامہ نگار) قیدی شاخ کی میر حسن چیک پوسٹ پر موٹر سائیکل سوار نامعلوم افراد دستی بم پھینک کر فرار ہو گئے۔ تاہم اس کے پھٹنے سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ پولیس کی جوابی کارروائی پر حملہ آور فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ علاقے کی ناکہ بندی کر کے ملزمان کی تلاش شروع کر دی گئی ہے۔

پنجگور: ایف سی کا راشن لیجانے والے ٹرکوں پر فائرنگ

پنجگور (نامہ نگار) پنجگور تحصیل پروم میں نامعلوم مسلح افراد نے ایف سی کا راشن پہنچانے والے دو ٹرکوں پر فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں ٹرکوں کے ٹائروں اور انجن کو شدید نقصان پہنچا ہے لیویز کے مطابق نامعلوم مسلح افراد نے ڈرائیوروں کو کوئی نقصان پہنچائے بغیر چھوڑ دیا ہے۔

کچلاک: فائرنگ سے دو افراد زخمی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کچلاک میں مغربی بائی پاس پر نامعلوم مسلح افراد نے ایک گاڑی پر فائرنگ کر دی جس سے گاڑی میں سوار عبدالوہاب اور ان کا بیٹا عزیز اللہ زخمی ہو گئے۔ جنہیں فوری طور پر ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ زخمی افراد کا تعلق میزئی اڈہ سے ہے۔

تربت: ڈاکو نجی بینک لوٹ کر فرار

تربت (نامہ نگار) ناصر آباد میں یونائیٹڈ بینک کی برانچ میں نامعلوم افراد نے اسلحہ کے زور پر عملے کو یرغمال بنایا اور لاکھوں روپے، موبائل فون اور قیمتی سامان لوٹ کر فرار ہو گئے۔

تربت میں فائرنگ سے ایک شخص زخمی

تربت (نامہ نگار) تربت بس اڈہ مل کے قریب نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے ثناء اللہ ولد ملک داد ساکن آپسر بلوچی بازار زخمی ہو گیا۔

MASHRIQ QUETTA

قلعہ عبداللہ کلی میزئی میں فائرنگ سے 1 شخص ہلاک

قلعہ عبداللہ نامہ (نگار) میزئی اڈہ کے قریب نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق، تفصیلات کے مطابق کلی میزئی میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق ہو گیا جس کی شناخت شمس اللہ ولد محمد نور کلی میزئی سے ہوئی ہے ضروری کارروائی کے بعد لاش لواحقین کے حوالے جبکہ ملزمان فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔

اوستہ محمد پولیس کی بڑی کارروائی

ڈکیتی کی واردات ناکام ملزم گرفتار

اوستہ محمد (رپورٹ حنیف بلوچ) پولیس تھانہ صدر اوستہ محمد کی بڑی کامیابی ڈکیتی کی واردات ناکام، اسلحہ اور موٹر سائیکل سمیت ایک ملزم گرفتار، عوامی حلقوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی تفصیلات کے مطابق ایس پی اوستہ محمد حسنین وارث کی ہدایت اور ڈی ایس پی سرکل اوستہ محمد گل حسن بہرانی کی نگرانی میں قائم مقام .... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

ایس ایچ او تھانہ صدر اوستہ محمد مدنی خان ڈوکی سب انسپکٹر کرم اللہ جمالی نے ہمراہ پولیس ٹیم خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے نزد پیرل آباد تین مشتبہ افراد کو ڈکیتی کی نیت سے کھڑا پایا بروقت اور جرات مندانہ کارروائی کے دوران ایک ملزم نصر اللہ عرف ڈبو ولد اللہ بخش قوم ملانا ساکن گوٹھ صابر خان چدرانی کو گرفتار کر لیا ملزم کے قبضہ سے موٹر سائیکل اور دوران تلاشی غیر قانونی ٹی ٹی پسٹل بھی برآمد کر لیا گیا جس پر اسلحہ ایکٹ کے تحت علیحدہ مقدمہ بھی درج کر لیا گیا مزید تفتیش جاری ہے۔

CamScanner

اداریے، مضامین — عوامی مسائل

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 8

Dated: 11 APR 2025 Page No. 17

قلات، محلّہ غریب آباد میں کئی ہفتوں سے پانی کی فراہمی بند

عوام کو ٹینکر مافیا کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا، مہنگے داموں پانی خریدنے پر مجبور

اہل علاقہ شدید پریشانی سے دوچار، سیکرٹری پی ایچ ای اور ڈی سی قلات نوٹس لیں

قلات (نمائندہ انتخاب) قلات کے محلے غریب آباد کو بیس رمضان المبارک سے لیکر آج تک پانی کی فراہمی مکمل بند ہیں، لوگ پانی کے بوند بوند کو ترس گئے، سیکرٹری پی ایچ ای، ڈپٹی کمشنر قلات فوری نوٹس لیں، اگر مسئلہ جلد حل نہ ہوا تو غریب آباد کے مکین شدید احتجاج پر مجبور ہونگے تفصیلات کے مطابق غریب آباد کے رہائشی حافظ قیوم مینگل و دیگر نے کہا ہے کہ قلات کے محلّہ غریب آباد میں بیس رمضان سے لیکر آج تک پانی فراہمی مکمل بند کردی گئی ہے علاقہ کربلا کا منظر پیش کررہا ہے غریب آباد کو پانی بند کرکے متعلقہ واٹر سپلائی کا پانی من پسند لوگوں اور بازار کے سیلون حمام پر بیچا جارہا ہے کیونکہ ان سے انہیں بھاری رقم ملتی ہے پانی فراہم کرنے والی واٹر سپلائی اسکیم کیلئے بجلی منظور کروائی پھر بھی غریب آباد کے مکین پانی کی بوند بوند کو ترس رہے ہیں تقریباً بیس دن گزرنے کے باوجود پانی فراہمی نہیں ہورہی لوگ مہنگے داموں ٹینکر کے ذریعے پانی خریدنے پر مجبور ہیں اور عوام کو ٹینکر مافیا کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں بھی غریب آباد کے مکینوں کو شدید مشکلات کا سامنا رہا اور اب بھی پانی فراہم نہیں کیا جارہا محکمہ پی ایچ ای کے صحبت خان کو بار بار بتانے کے باوجود مسئلہ حل نہیں ہوا اور وہ اب کال بھی اٹینڈ نہیں کررہے وہ کہتے ہیکہ ایکسیئن پی ایچ ای سے رابطہ کرے جب دفتر گئے تو دفتر میں موصوف موجود نہیں تھے اب غریب آباد کے لوگ کس کے پاس جائے انہوں نے سیکرٹری پی ایچ ای بلوچستان ڈپٹی کمشنر قلات جمیل احمد بلوچ و دیگر اعلیٰ حکام سے اپیل کی ہے کہ غریب آباد کیلئے پانی کا مسئلہ حل کرکے پانی کی فراہمی یقینی بنائی جائے بصورت دیگر علاقہ مکین احتجاج پر مجبور ہونگے جسکی تمام تر ذمہ داری محکمہ پی ایچ ای قلات پر عائد ہوگی۔

میگا پراجیکٹ گنداواہ نوتال سڑک گزشتہ 5 سال سے تعمیر نہ ہوسکی

عوام کو سفری سہولیات اور زمینداروں و کسانوں کو اجناس کی نقل و حمل میں شدید مشکلات

عوامی حلقوں کا بلدیاتی نمائندوں اور قبائلی عمائدین سے سڑک کا کام جلد مکمل کرنیکا مطالبہ

گنداواہ جھل مگسی (این این آئی) کسی بھی علاقے کی ترقی وخوشحالی کیلئے پختہ سڑک کا ہونا بہت لازمی ہے لیکن افسوس کہ ضلع جھل مگسی کا واحد میگا پراجیکٹ گنداواہ نوتال سڑک گزشتہ پانچ سالوں سے تکمیل نہ ہوسکی ہے جس کی وجہ سے ہر سال مون سون کی بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے نہ صرف عوام کو سفر کی سہولت سے محروم ہونا پڑتا ہے بلکہ زمینی رابطے منقطع ہونے سے متاثرین، صوبائی حکومت، این ڈی ایم اے، پی ڈی ایم اے اور غیر سرکاری سطح پر بحالی کی سرگرمیوں سے محروم رہ کر ناقابل تلافی نقصانات کا سامنا کرتے ہیں ضلع جھل مگسی گنداواہ قومی وصوبائی سطح پر ایک سیلابی زون ہے جہاں ہر سال مون سون کے موسم میں بارشیں اور دریائے مولہ سمیت مختلف ندی نالوں میں سیلابی صورتحال پیدا ہوجاتی ہے ضلع جھل مگسی کی آبادی دو لاکھ نفوذ سے تجاوز کرچکی ہے ضلع کی دو تحصیل ایک سب تحصیل اور ایم سی گنداواہ و ایم سی جھل مگسی سمیت 14 یونین کونسل کے ہزاروں عوام زمینی رابطے منقطع ہونے سے محصور ہوکر رہ جاتے ہیں ضلع کو قومی شاہراہ سے ملانے والی واحد گنداواہ نوتال سڑک ہے جس کیلئے 2019 کے بجٹ پی ایس ڈی پی میں 2 ارب پچھتر کروڑ روپے کی خطیر لاگت سے سڑک کی تعمیر کی افتتاحی تقریب میں حلقے سے منتخب نمائندوں سمیت ضلعی انتظامی و سی اینڈ ڈبلیو آفیسران اور علاقائی معززین ومعتبرین کی کثیر تعداد نے شرکت کی لیکن یہ خوشی عوام کو راس نہ آسکی کیونکہ یہ میگا پراجیکٹ لاگت کے حساب سے 4 ارب تک پہنچ کر بھی پایہ تکمیل تک نہ پہنچ سکا ہے اور عوام شدید مشکلات سے دوچار ہے گنداواہ ضلع جھل مگسی کے متعدد عوامی سماجی حلقوں، بلدیاتی نمائندوں، علاقے کے قبائلی عمائدین نے حکومت بلوچستان، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی، حلقے سے منتخب رکن قومی اسمبلی و وفاقی وزیر نوابزادہ خالد خان مگسی، حلقے سے رکن صوبائی اسمبلی نوابزادہ طارق خان مگسی، صوبائی وزیر سی اینڈ ڈبلیو میر محمد سلیم کھوسہ سے صورتحال کا نوٹس لینے اور عوام کی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے ضلع کی واحد پختہ گنداواہ نوتال سڑک کی تکمیل کے اقدامات کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 11 APR 2025

Page No. 18

بلوچستان مسئلے پر سیاسی ڈائیلاگ، پیپلز پارٹی اور ن لیگ کی قیادت کی کاوشیں، مثبت نتائج کی توقع!

بلوچستان میں حالات کو معمول پر لانے، قیام امن اور ترقی کیلئے تمام سیاسی جماعتیں کوشاں دکھائی دے رہی ہیں جس کیلئے دیرینہ سیاسی مسائل کے حل کیلئے ڈائیلاگ پر زیادہ زور دیا جارہا ہے جو کہ خوش آئند بات ہے۔ بلوچستان ملک کا سب سے بڑا صوبہ ہے، بے پناہ وسائل اور اپنی جغرافیائی اہمیت کے حوالے سے منفرد مقام رکھتا ہے جس سے بھر پور استفادہ کرتے ہوئے ملک میں معاشی ترقی برپا ہوسکتی ہے جبکہ بلوچستان میں موجود دیرینہ محرومی اور پسماندگی کا ازالہ بھی ممکن ہے جس کیلئے وفاقی سطح پر بلوچستان کو زیادہ اہمیت دینے کی ضرورت ہے خاص کر مرکزی جماعتیں مسلم لیگ ن اور پاکستان پیپلز پارٹی جو اس وقت حکومت کا حصہ ہیں، گوکہ پیپلز پارٹی وفاقی حکومت کا حصہ نہیں مگر مرکزی حکومت پیپلز پارٹی کی حمایت سے مضبوط پوزیشن پر کھڑی ہے جبکہ بلوچستان میں پیپلز پارٹی اور ن لیگ اتحادی ہیں دونوں جماعتوں کے مرکزی قائدین کے پاس اہم عہدے ہیں۔ پیپلز پارٹی کے کو چیئرمین آصف علی زرداری صدر مملکت جبکہ ن لیگ کے سربراہ میاں محمد نواز شریف کے بھائی شہباز شریف وزیراعظم ہیں جو مل بیٹھ کر بلوچستان میں امن و ترقی کیلئے بہترین راستہ نکال سکتے ہیں جس میں بلوچستان حکومت سمیت تمام اسٹیک ہولڈرز، قوم پرست جماعتوں کے ساتھ مشاورتی بیٹھک لگا کر رائے عامہ کے ساتھ اہم نکات جو بلوچستان کے وسیع تر مفاد میں ہوں ان پر ڈائیلاگ کر کے کسی اہم نتیجہ پر پہنچا جاسکتا ہے۔ پاکستان مسلم لیگ ن کے صدر نواز شریف سے سابق وزیراعلیٰ بلوچستان اور نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کی جاتی عمرہ میں ملاقات ہوئی۔ لاہور میں ہونے والی ملاقات میں دونوں قائدین نے مجموعی ملکی صورتحال اور بلوچستان کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا۔ نواز شریف نے بلوچستان کے سیاسی اور معاشی مسائل حل کرنے میں اپنا کردار ادا کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ ملاقات کے بعد میڈیا سے گفتگو میں عبدالمالک بلوچ کا کہنا تھا کہ نواز شریف اور دیگر قیادت نے روایت کے مطابق ہمارا استقبال کیا، بلوچستان کے سیاسی معاملات پر ہم نے تفصیل کے ساتھ بات چیت کی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ نواز شریف کو کہا ہے کہ وہ بلوچستان آئیں اور سیاسی قائدین سے ملاقاتیں کریں، نواز شریف بلوچستان کے معاملے میں کردار ادا کرنے کیلیے تیار ہیں اور ہماری درخواست پر نواز شریف نے کہا ہے کہ وہ بلوچستان کا دورہ کریں گے۔ عبدالمالک بلوچ کا کہنا تھا کہ ہم نے نواز شریف کو کہا بلوچستان کی صورتحال پر آپ کا کردار بہت اہم ہے، امید ہے وہ 2013 کی طرح اس بار بھی بلوچستان کے مسائل کے حل میں اپنا کردار ادا کریں گے۔ ن لیگ کے رہنما خواجہ سعد رفیق نے بتایا کہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے بلوچستان کے مسائل سے مسلم لیگ ن کی قیادت کو آگاہ کیا اور نواز شریف سے اپنا کردار ادا کرنے کی درخواست کی۔ ان کا کہنا تھا کہ نواز شریف نے ڈاکٹر عبدالمالک کو اپنا سیاسی کردار ادا کرنے کی یقین دہانی کروائی۔ واضح رہے کہ عام انتخابات 2024ء میں بلوچستان میں پاکستان پیپلز پارٹی نے زیادہ نشستیں حاصل کر کے مخلوط حکومت بنائی تو صدر مملکت آصف علی زرداری نے جب اپنے عہدہ سنبھالا اور بلوچستان کا دورہ کیا تو اپنے دورے کے موقع پر انہوں نے بھی بلوچستان کے مسائل سیاسی ڈائیلاگ کے ذریعے حل کرنے پر زور دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان کو ترقی اور خوشحالی دینا موجودہ حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ بلوچستان کو خوشحال اور ترقی یافتہ بنا کر استحکام پاکستان کیے لیے اپنا موثر کردار ادا کریں گے۔ بہر حال بلوچستان میں ڈائیلاگ کے عمل کو بارآور بنانے کیلئے اب عملی کوششوں کی ضرورت ہے جس کیلئے رابطہ مہم کا آغاز کیا جائے، اسٹیک ہولڈرز سمیت ملکی بڑی سیاسی اور مذہبی جماعتوں کو اعتماد میں لیتے ہوئے گول میز کانفرنس منعقد کی جائے تاکہ بلوچستان میں سیاسی بات چیت کا آغاز جلد ہوسکے یقیناً اس کے نتائج مثبت نکلنے کے قوی امکانات ہیں جو بلوچستان میں امن، ترقی اور خوشحالی کے دروازے کھولے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated: 11 APR 2025 Page No. 19

بلوچستان کی صورتحال میں میاں نواز شریف کا کردار

بلوچستان کے سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کی قیادت میں ایک وفد سے ملاقات میں سابق وزیر اعظم اور مسلم لیگ (ن) کے صدر میاں نواز شریف نے بلوچستان کی صورتحال میں کردار ادا کرنے کی ہامی بھری ہے۔ ملاقات کے بعد میڈیا سے گفتگو میں ڈاکٹر عبدالمالک نے کہا کہ صوبے کے عوام کو نواز شریف سے مسائل کے حل کی امیدیں ہیں، بلوچستان کے مسائل کے حل کیلیے مل کر کام کرنا ہوگا۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ نواز شریف اور دیگر کا شکر گزار ہوں کہ روایت کے مطابق ہمارا استقبال کیا، ہم نے نواز شریف کو کہا ہے کہ بلوچستان کی صورتحال پر ان کا کردار بہت اہم ہے۔ سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ملاقات میں بلوچستان میں جاری دھرنے اور جیلوں میں قید لوگوں سمیت سیاسی معاملات پر تفصیلی بات کی ہے، نواز شریف اس معاملے پر کردار ادا کرنے کے لیے راضی ہو گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نواز شریف نے بلوچستان جا کر لوگوں سے ملاقات کرنے کی یقین دہانی کرائی، ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ بلوچستان کا مسئلہ سیاسی ہے اس کو سیاسی طریقے سے حل ہونا چاہیے۔ مسلم لیگ نواز کے رہنماؤں نے اس ملاقات کی بابت بتایا کہ تفصیلی ملاقات میں بلوچستان کی صورتحال پر بات چیت کی گئی، ڈاکٹر عبدالمالک نے درخواست کی کہ نواز شریف کو اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ جس پر نواز شریف نے یقین دہانی کرائی ہے کہ وہ بلوچستان میں امن کے لیے اپنا کردار ادا کریں گے۔ مسلم لیگ نواز کا کہنا ہے کہ جب نواز شریف وزیر اعظم تھے اور عبدالمالک بلوچ وزیر اعلیٰ تھے تو بلوچستان میں ترقی ہوئی، بدقسمتی سے جمہوریت میں تعطل آ گیا اور صورتحال یہاں تک پہنچی۔

بلوچستان میں سیاسی جماعتوں کا کردار محدود تر ہوتا رہا ہے، اس کی ایک وجہ اس صوبے میں بیرونی مداخلت اور سازشوں کو قرار دیا جاتا ہے۔ جمہوری بالادستی کے حامی حلقے اس جواز کو مستعد کرتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ انتظامی اقدامات صرف کسی ایک واقعہ کے متعلق ہو سکتے ہیں برسہا برس سے جاری تناؤ اور بدامنی کے خاتمے کے لئے جس وسیع اور ہمہ جہتی مکالمے کی ضرورت ہے وہ صرف سیاستدان ہی کر سکتے ہیں۔ انتظامی سختی مزید تشدد کو ابھارتی ہے جبکہ مکالمہ سخت موقف کو موم کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

فروری دو ہزار چوبیس کو ہونے والے انتخابات اور ان سے کچھ پہلے کی سیاسی فضا سے توقع کی جا رہی تھی کہ صوبے کا اہم معاشی کردار پیش نظر رکھ کر سیاسی قائدین یہاں ایک موثر رسوخ حاصل کر لیں گی۔ انتخابی مہم کے دوران بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار پاکستان مسلم لیگ ن اور پاکستان پیپلز پارٹی کی قیادت نے بیک وقت صوبے میں عوامی رابطہ مہم کا آغاز کیا۔ مسلم لیگ ن کے سربراہ میاں محمد نواز شریف، ان کی بیٹی مریم نواز۔ پیپلز پارٹی کے سربراہ آصف علی زرداری اور ان کے چیئرمین فرزند بلاول بھٹو سمیت دیگر مرکزی قائدین کی بلوچستان آمد کے موقع پر عوامی پذیرائی کے حوالے سے سیاسی حلقوں میں ملے جلے تاثرات سامنے آئے۔ مسلم لیگ ن اور پیپلز پارٹی کی قیادت کے دوروں کے موقع پر اسٹیبلشمنٹ کے قریب سمجھی جانے والی سابق حکمران جماعت، بلوچستان عوامی پارٹی بھی تین حصوں میں تقسیم ہو گئی۔ بی اے پی کی قیادت کا بڑا حصہ ن لیگ جبکہ دوسرا اور قدرے چھوٹا حصہ، پیپلز پارٹی میں شامل ہوا ہے۔ وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی اسی منتشر ہونے والی باپ پارٹی کے ستارے ہیں جو پیپلز پارٹی سے آن ملے۔ بلوچستان عوامی پارٹی کے سربراہ، اور صوبے کے سابق وزیر اعلیٰ جام کمال دوبارہ ن لیگ میں شمولیت اختیار کر لی جبکہ اس پارٹی کے بانی رہنماؤں میں شامل، سعید ہاشمی کے بیٹے حسنین ہاشمی نے پاکستان پیپلز پارٹی میں شمولیت کا اعلان کیا تھا۔ بلوچستان عوامی پارٹی کیوں بنی، اس نے صوبے کے مسائل کو حل کرنے میں کامیابی پائی یا ناکامی اس کا حساب اگرچہ ریکارڈ کے لئے رکھنا ضروری ہے لیکن سردست بڑے چیلنجز ہیں جن کو طے کرتے ہوئے پچھلے سوالوں کا تجزیہ لازمی سامنے آتا جائے گا۔ میاں نواز شریف کی جانب سے بلوچستان میں حالات کو معمول پر لانے کے لئے اپنی خدمات پیش کرنا ایک اہم پیشرفت ہے۔ وہ اس وقت سب سے زیادہ تجربے کے مالک سیاستدان ہیں۔ عشروں کی حکمرانی، اسٹیبلشمنٹ اور مقامی سیاسی قیادت سے اچھے تعلقات کا انہیں فائدہ مل سکتا ہے۔ کاروبار اور معیشت سے دلچسپی، خاص طور پر سی پیک منصوبے سے میاں نواز شریف کی گہری وابستگی انہیں وہ قوت دے سکتی ہے جو بلوچستان میں تنازعات کا حل تلاش کر سکے۔ سب سے کلیدی امر یہ کہ وہ حکمران جماعت کے صدر ہیں اور ان کے بھائی اور دختر ملک کے اعلیٰ اگزیکٹو عہدوں پر کام کر رہے ہیں۔ ان کے سمدھی ملک کے نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ ہیں ہیں۔ اقتدار و اختیار کئی شکلوں اور عہدوں کی سورت میں نواز شریف کے پاس ہے۔ تاہم اس بات کا جائزہ لینا ضروری ہے کہ احتجاج پر آمادہ بلوچستان نیشنل پارٹی مینگل ان کی ثالثی قبول کرے گی کہ تحریک انصاف کی حکومت کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک میں مینگل صاحب پی ڈی ایم کے اتحادی تھے لیکن حکومت کی تبدیلی کے بعد سے وہ پہلے پی ڈی ایم اور اب حکمران بندوبست سے بیزار ہیں۔ اسی طرح وہ گروہ جو سیاسی جماعتوں کی حمایت رکھتے ہیں لیکن خود عسکریت پسندی کا راستہ اپنائے ہوئے ہیں وہ کس حد تک نواز شریف کی بات سن سکتے ہیں؟ بلوچستان کا مسئلہ سکیورٹی، سول گورننس، معاشی اصلاحات، نظر انداز طبقات کو با اختیار بنانے اور انتظامی سختی کے دوران پیدا ہونے والی شکایات پر وسیع مکالمے سے حل ہو سکتا ہے۔ اس مکالمے کا کوئی روڈ میپ متعین ہو، متعدد ذیلی کمیٹیاں ہوں اور شکایات کا ازالہ کرنے کی طاقت ہو تو میاں نواز شریف کا کردار موثر ہو سکتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 11 APR 2025

Page No. 20

بلوچستان کا مسئلہ سیاسی ہے جس کا حل مذاکرات میں ہے

مسلم لیگ (ن) کے قائد میاں نواز شریف سے سابق وزیر اعلی بلوچستان اور نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے اپنی جماعت کے وفد کے ہمراہ جاتی امرا رائیونڈ میں ملاقات کی پارٹی ذرائع کے مطابق جاتی امرا میں ہونے والی اس اہم ملاقات کے موقع پر مسلم لیگ ن کے رہنما اور وفاقی وزرا اویس لغاری، احسن اقبال، پرویز رشید، خواجہ آصف، خواجہ سعد رفیق، احسن اقبال اور سردار اویس لغاری بھی ملاقات میں شامل تھے میاں نواز شریف کی جانب سے ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ اور ان کے وفد کے اعزاز میں ظہرانے کا بھی اہتمام کیا گیا۔ دونوں رہنماؤں نے ملاقات میں بلوچستان کے حالیہ واقعات، دہشت گردی کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے میاں نواز شریف کو دورہ بلوچستان کی دعوت بھی دی۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے نواز شریف کو مہنگائی کی رفتار اور بجلی کی قیمتوں میں کمی کرنے پر مبارکباد دی۔ ملاقات کے بعد مسلم لیگ ن کے رہنما سعد رفیق کے ہمراہ میڈیا سے گفتگو میں ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ میں نواز شریف اور لیگی رہنماؤں کا مشکور ہوں کہ ہمارے خیر سگالی وفد کو بھرپور احترام دیا، بلوچستان دو دہائیوں سے خون میں رنگا ہوا ہے اور اس دوران نواز شریف کا کردار بہت اہم ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو نواز شریف سے بہت امیدیں وابستہ ہیں اور انہوں نے نواز شریف سے درخواست کی کہ وہ بی این پی مینگل کے دھرنے اور خواتین کی جیلوں میں موجودگی پر اپنا کردار ادا کریں۔ عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ نواز شریف نے یقین دہانی کرائی کہ وہ دوبارہ اپنے کردار کو فعال کریں گے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ بلوچستان کا مسئلہ سیاسی ہے اور اس کا حل سیاسی طور پر ہی ممکن ہے۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے بے گناہ افراد کے قتل کی مذمت کی۔ خواجہ سعد رفیق نے کہا کہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے نواز شریف سے درخواست کی کہ وہ سینئر سیاستدان کے طور پر بلوچستان کے مسائل میں اپنا کردار ادا کریں، نواز شریف نے یقین دہانی کرائی کہ وہ بلوچستان میں امن کے لیے اپنا سیاسی اور جمہوری کردار ادا کریں گے۔ سعد رفیق نے کہا کہ جب نواز شریف وزیر اعظم تھے اور ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ وزیر اعلی تھے، تب بلوچستان میں ترقی ہوئی تھی۔ بدقسمتی سے جمہوریت میں تعطل آیا جس کی وجہ سے صورتحال یہاں تک پہنچی۔ نواز شریف نے یقین دہانی کرائی کہ وہ ذاتی طور پر اس مسئلے میں دلچسپی لے کر اس کا حل نکالیں گے۔ جاتی عمرہ میں میڈیا سے غیر رسمی گفتگو کرتے ہوئے مسلم لیگ (ن) کے رہنما رانا ثنا اللہ نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی جب تک سیاستدانوں سے گفتگو نہیں کریں گے، مسئلہ حل نہیں ہوگا، بلوچستان میں پی ٹی آئی سٹیک ہولڈر نہیں ہے، سیاسی مسائل سیاستدان ہی گفتگو کے ذریعے حل کر سکتے ہیں، تمام سیاسی جماعتیں بیٹھ کر ہی مسائل حل کریں گی۔ نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر سابق وزیر اعلی بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کا نیشنل پارٹی کے وفد کے ہمراہ مسلم لیگ ن کے سربراہ میاں نواز شریف سے ملاقات۔ وفد میں نیشنل پارٹی کے مرکزی نائب صدر سردار کمال خان بنگلزئی، سینیٹر جان محمد بلیدی، میر محمد اسلم بلوچ، میر شاوس بزنجو، رکن قومی اسمبلی پھلین بلوچ، اور ایوب ملک شامل تھے جبکہ میاں نواز شریف کے ہمراہ اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز خان صادق، وفاقی وزرا خواجہ آصف، احسن اقبال، اعظم نذیر تارڑ، رانا ثنا اللہ، سردار اویس خان لغاری، پرویز رشید اور خواجہ سعد رفیق شامل تھے، میاں نواز شریف نے ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ اور ان کے رفقا کے اعزاز میں ظہرانے کا اہتمام کیا۔ ملاقات میں بلوچستان میں گزشتہ دنوں سے پیدا شدہ پیچیدہ صورتحال، سیاسی و معاشی عدم استحکام، پسماندگی سمیت دیگر اہم قومی و سیاسی نوعیت کے مسائل پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے میاں نواز شریف کو بلوچستان کے مسائل کے حوالے سے مختلف تجاویز دیئے اور ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ سمیت بلوچستان میں دیگر سیاسی کارکنوں کی گرفتاری اور ان کی رہائی کے لیئے بی این پی مینگل کے احتجاجی لانگ مارچ اور دھرنا حوالے سے مذاکرات میں پیدا ہونے والی ڈیڈ لاک کی صورتحال سے آگاہ کرتے ہوئے انہیں بلوچستان کے سیاسی و دیگر مسائل کے حل کرنے کے حوالے سے کردار ادا کرنے کی اپنا سیاسی و جمہوری کردار ادا کرنے کے گزارشات کئے۔ جس سے میاں نواز شریف نے اتفاق کرتے ہوئے بلوچستان کے مسائل کے حل کے لیے کردار ادا کرنے پر رضامندی ظاہر کرتے ہوئے وزیر اعظم اور دیگر حکام سے مشاورت سے اقدامات اٹھانے کی بات کی۔ میاں نواز شریف اور ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے بلوچستان کے سلگتے معاملات کو لمحہ فکریہ قرار دیتے ہوئے اس کی فوری حل پر اتفاق کیا۔ ملاقات میں بلوچستان کے انتظامی و ترقیاتی مسائل کو بھی زیر بحث لایا گیا۔ نوجوانوں کے مسائل، طلبا کے اسکالرشپ سمیت بلوچستان کے بارڈر پر ہونے والے تجارت کو قانونی پوزیشن دینے اور ماہیگیری کے فروغ اور غیر قانونی شکار پر پابندی لگانے پر زور دیا۔۔

CamScanner

حکومت کی غیر ملکی سرمایہ کاری کو ہر ممکن سہولیات فراہم!

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گزشتہ روز اسلام آباد میں منعقدہ منرلز سمٹ میں گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان میں خاص طور پر معدنیات کے اعتبار سے انتہائی زرخیز خطہ ہے۔اور یہاں غیر ملکی سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں۔انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان غیر ملکی سرمایہ کاروں کو ہر ممکن سہولیات فراہم کررہی ہے تاکہ وہ اعتماد کے ساتھ سرمایہ کاری کرسکیں۔صوبائی حکومت نے ون ونڈو سسٹم متعارف کرایا ہے کہ تاکہ سرمایہ کاروں کو اجازت ناموں اور دیگر معاملات میں سہولت ملے اور انہیں کسی رکاوٹ کا سامنا نہ ہو۔وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں معدنی شعبے میں سرمایہ کاری نہ صرف صوبے کی معیشت کو فروغ ملے گا بلکہ مقامی لوگوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت کی پالیسی یہ ہے کہ قومی اور عالمی سرمایہ کاروں کو لازمی کاروائی کی تکمیل کے لیے سہولیات فراہم کی جائیں اور مقامی کمیونٹیز کے حقوق کا مکمل خیال رکھا جائے۔متعلقہ علاقوں کے عوام کے معیار زندگی کی بہتری اور فلاح و بہبود کے لیے خاطر خواہ اقدامات کئے جائیں ہم چاہتے ہیں کہ سرمایہ کاری سے مقامی لوگوں کو تعلیم،صحت،ترقی اور روزگار کے مواقع میسر آئیں اور عوام ترقی کے ثمرات سے مستفید ہوں۔

ہم سمجھتے ہیں کہ حکومت کی غیر ملکی سرمایہ کاروں کو ہر ممکن سہولیات فراہم کرنے کے حوالے سے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا مذکورہ بیان قابل تعریف ہے کیونکہ صوبے میں سرمایہ کاری کرنے سے نہ صرف صوبے کی عوام بلکہ حکومت بھی خاطر خواہ فائدہ ہوگا۔اس سے روزگار کے ذرائع پیدا ہوں گے چونکہ اس وقت بلوچستان میں بے روزگاری بہت زیادہ ہے اور صوبے میں پرائیویٹ سیکٹر میں کارخانے،فیکٹریاں اور دیگر کاروبار نہ ہونے کے باعث ان نوجوانوں کا دارومدار صرف سرکاری نوکریوں پر ہے جو کہ ان کو نہیں مل رہیں اس لیے پرائیویٹ سیکٹر،فیکٹریاں،کارخانے اور دیگر کاروبار کے مواقع پیدا کرنا ضروری ہے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جو حکومت کی جانب سے ون ونڈو سسٹم متعارف کروانے کی بات کی ہے تو یہ یقیناً سرمایہ کاروں کے لیے ایک بڑی سہولت ہے۔اس لیے سرمایہ کاروں کو اس سے فائدہ حاصل کرنا چاہیے۔سرمایہ کاروں کو بلا جھجک بلوچستان میں سرمایہ کاری کرنی چاہیے یہاں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع ہیں بلوچستان قدرتی معدنیات سے مالا مال صوبہ ہے۔اس میں کئی ایسے شعبے ہیں جن میں سرمایہ کاری کی جاسکتی ہے۔صوبائی حکومت اس سے قبل بھی سرمایہ کاروں کو مکمل تحفظ کی ضمانت دے چکی ہے اس طرح ان کو ٹیکس کی مد میں بھی رعایت دینے کی بات کی گئی ہے اس موقع سے سرمایہ کاروں کو فائدہ حاصل کرنا چاہیے کیونکہ ان کو سرمایہ کاری سے جہاں صوبے میں روزگار کے مواقع میسر ہوں گے وہاں سرمایہ کاروں کو بھی فائدہ حاصل ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6 Dated: 11 APR 2025 Page No. 22

Nawaz Sharif and Balochistan

In a meeting with a delegation led by Dr. Abdul Malik Baloch, President of the Muslim League (N) Mian Nawaz Sharif has pledged to play a role in the situation in Balochistan. Talking to the media after the meeting, Dr. Malik said that the people of the province have hopes for a solution to their problems from Nawaz Sharif, and they will have to work together to solve the problems of Balochistan. Dr. Malik said that he is grateful to Nawaz Sharif and others for welcoming us as per tradition. The former Chief Minister said that in the meeting, they discussed in detail the ongoing sit-ins in Balochistan and political issues including the people imprisoned in jails. He said that Nawaz Sharif assured to go to Balochistan and meet the people. Dr. Abdul Malik Baloch said that the problem of Balochistan is political and should be solved politically.

The role of political parties in Balochistan has been limited; one of the reasons for this is attributed to external interference and conspiracies in the province. The circles supporting democratic supremacy say that administrative measures can only address one or two administrative issues but the complex situation in the province needs broad and comprehensive dialogue among politicians to end the tension and insecurity. During the election campaign, for the first time in Balochistan's history, the leadership of the Pakistan Muslim League-Nawaz (PML-N) and the Pakistan People's Party (PPP) simultaneously launched a public relations campaign in the province. The visit of PML-N chief Mian Muhammad Nawaz Sharif, and PPP chief Asif Ali Zardari to Balochistan drew mixed reactions in political circles. These visits divided the Balochistan Awami Party (BAP), a former ruling party considered close to the establishment, into three factions. Chief Minister Sarfaraz Bugti is the star of the disbanded BAP party that joined the PPP. The Mian Nawaz Sharif offering his services to normalize the situation in Balochistan is an important development. He is the most experienced politician at this time. He can benefit from good relations with the establishment and local .political leadership. Mian Nawaz Sharif's interest in business and economy, especially the deep attachment to the CPEC project, can give him the strength to find a solution to the conflicts in Balochistan. The most important thing is that he is the president of the ruling party and his brother and daughter are working in the highest executive positions of the country. Power and authority are in the hands of Nawaz Sharif in many forms and positions. However, it is important to examine whether the Balochistan National Party (Mengal), which is ready to protest, will accept this mediation. Akhtar Mengal was an ally of the PDM, but since the change of government, he distanced himself from PDM for obvious reasons. Similarly, those groups that support political parties but themselves have adopted the path of militancy. To what extent can they listen to Nawaz Sharif? The Balochistan issue can be resolved through a broad dialogue on security, civil governance, economic reforms and empowerment of neglected communities. If a roadmap for this dialogue is set, Mian Nawaz Sharif's role can be effective.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 11 APR 2025

Page No. 23

Alarming rainfall shortage in Balochistan

For the past six months, Balochistan has faced a severe shortage of rainfall, leading to growing concerns over water scarcity, agricultural losses, and potential drought conditions. This alarming situation threatens both rural livelihoods and urban water supplies, demanding urgent measures to mitigate the crisis. While climate change exacerbates the problem, poor water management and inadequate infrastructure have worsened the impact. To tackle this challenge, the government, local communities, and international partners must collaborate on both short-term relief and long-term sustainable solutions. Balochistan, has always been vulnerable to water scarcity. However, the recent prolonged dry spell has pushed the region toward a full-blown crisis. Farmers relying on rain-fed agriculture face crop failures, while dwindling groundwater levels threaten drinking water supplies. The province's major dams, including the Mirani and Sabakzai dams, report critically low water levels, further straining an already fragile system. If immediate action is not taken, the consequences could include mass migration, economic instability, and heightened food insecurity.

The government must prioritize providing clean drinking water to the worst-affected areas through tankers and emergency pipelines. Water rationing should be enforced in urban centers to prevent wastage, while communities must be educated on conservation techniques. Small-scale farmers, who form the backbone of Balochistan's rural economy, need immediate relief in the form of subsidies for drought-resistant seeds, solar-powered irrigation systems, and financial aid to compensate for crop losses. The government should also establish temporary fodder banks to support livestock, a critical asset for many families. Pakistan has previously experimented with cloud seeding to induce rainfall in dry regions. Given the severity of the situation, authorities

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 11 APR 2025 Page No. 2 4

بلوچستان کے مسائل: اعلانات نہیں عملی اقدامات کی ضرورت

تحریر: گل حسن گل

بلوچستان ملک کا ایک اہم صوبہ ہے جسے اللہ تعالیٰ نے ہر طرح کے وسائل اور خزانوں سے مالا مال کیا ہے مگر المیہ یہ ہے کہ وسائل سے مالا مال یہ صوبہ ماضی میں ہمارے حکمرانوں کی عدم توجہی کے باعث پسماندگی غربت اور دیگر مسائل میں جکڑ کر رہ گیا۔ "چراغ تلے اندھیرا" یہ محاورہ بلوچستان کے لیے یوں درست ثابت ہوتا ہے کہ گیس کے ذخائر پر بسنے والے خود اس نعمت سے بے بہرہ ہیں۔ وہ لوگ جو پہاڑوں کے دامن میں بستے ہیں جو گرم پتھریلی یا ریتلی زمین پر ننگے پاؤں زندگی تلاش کرتے ہیں جن کے گھروں کے قریب سے قدرتی گیس کی پائپ لائنیں گزرتی ہیں مگر ان کے چولہے ٹھنڈے رہتے ہیں سراپا سوال ہیں کہ ہم ہی محروم کیوں؟ بلوچستان میں اب تک تعمیر وترقی کے متعدد بڑے اور اہم منصوبے آئے ہیں مگر عام بلوچ اب بھی ان بنیادی سہولیات سے محروم ہے۔ پینے کے پانی کی قلت، بجلی کی عدم دستیابی اور مقامی روزگار کی کمی صرف حکومتی رپورٹوں کی سطریں نہیں بلکہ ہر فرد کا جیتا جاگتا دکھ ہے۔ ایک عالمی نشریاتی ادارے نے رپورٹ دی ہے کہ گوادر کے کئی علاقوں میں خواتین روزانہ تین سے پانچ کلومیٹر دور سے پانی بھر کے لاتی ہیں۔ تعلیم کے شعبے میں بھی بلوچستان سب سے پیچھے ہے۔ اگرچہ بلوچستان میں ترقی کے دعوے ہر دور میں کیے گئے لیکن تعلیم کا شعبہ آج بھی پسماندگی کی داستان سناتا نظر آتا ہے۔ جنوری 2025 کی رپورٹ کے مطابق صوبے میں 3,694 اسکول مکمل طور پر غیر فعال ہیں، کچھ اسکولوں کی دیواروں پر ماضی کے نقوش تو نظر آتے ہیں مگر اندر تالوں کے سوا کچھ نہیں ہوتا۔ کچھ اسکول کی عمارتیں تو سرے سے موجود ہی نہیں۔ "دی بلوچستان پوسٹ" کی رپورٹ میں یہ حقائق بھی سامنے آئی کہ اس وقت صوبے کے 28 لاکھ سے زائد بچے اسکولوں سے باہر ہیں، یہ صرف لکھنے اور پڑھنے کو اعداد نہیں بلکہ ہر بچے کا چھنتا ہوا خواب بھی ہیں۔ لڑکیوں کی تعلیم کی حالت واقعی تشویشناک ہے۔ نہ کوئی معیاری اسکول قریب ہے اور نہ ٹرانسپورٹ کی مناسب سہولت موجود ہے جس کے باعث اکثر بچیاں یا تو اسکول کا رخ ہی نہیں کرتیں یا پرائمری کے بعد تعلیم کا سفر جاری نہیں رکھ پاتیں۔ کچھ شعاع امید دکھائی دی ہے تو وہ یونیسف کے تعاون اور محکمہ تعلیم بلوچستان کی جانب سے ہر سال کی گئی درسی کتب کی مفت فراہمی ہے۔ نئے تعلیمی سال کے آغاز سے پہلے کتابوں کی فراہمی ایک معمولی قدم سہی مگر اس کمزور نظام میں یہ ایک مثبت پیش رفت کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ اسی طرح صحت کا شعبہ بھی زوال کا شکار ہے۔ پاکستان ڈیموگرافک اینڈ ہیلتھ سروے (PDHS)2022 کے مطابق بلوچستان میں زچہ و بچہ کی اموات کی شرح پاکستان کے دیگر صوبوں سے کہیں زیادہ ہے۔ صوبے کے 70 فیصد سے زائد دیہی علاقوں میں کوئی لیڈی ڈاکٹر دستیاب نہیں۔ بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف نیفرالوجی کے مطابق گردوں کے مریضوں کے لیے پورے صوبے میں صرف چند ڈائلیسز سینٹرز موجود ہیں اور وہ بھی اکثر خراب مشینوں یا بجلی کی عدم دستیابی کے باعث بند رہتے ہیں۔ اب سوال یہ ہے کہ آخر ان تمام مسائل کی جڑ کیا ہے؟ بعض حلقوں کا ماننا ہے کہ جب تک بلوچ عوام کو ترقیاتی منصوبوں کی تیاری، فیصلہ سازی اور عملدرآمد میں شامل نہیں کیا جائے گا ان کی محرومیاں کم نہیں ہوں گی۔ بلوچستان کی محرومی کو ختم کرنے کے لیے صرف ترقیاتی منصوبوں کے "اعلانات" کافی نہیں بلکہ ضرورت ہے کہ نوجوانوں کو معیاری تعلیم اور فنی تربیت دی جائے۔ عورتوں کو تحفظ و اختیار دیا جائے اور صحت و روزگار کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنایا جائے۔ بلوچستان میں ہزاروں نوجوان سی ایس ایس، پی ایم ایس اور دیگر مقابلے کے امتحانات دینا چاہتے ہیں مگر انہیں نہ کوچنگ میسر ہے نہ مالی امداد۔ بلوچستان صرف وسائل کی زمین نہیں بلکہ دلوں کی زمین ہے۔ یہ زمین غیرت، وفا اور قربانی کی علامت ہے یہاں کے عوام کو بلند و بانگ دعوے نہیں بلکہ ٹھوس عملی اقدامات چاہئیں تاکہ بلوچستان کی تعمیر وترقی کے مدارج طے ہوں اور اس طرح مجموعی قومی تعمیر وترقی میں اپنا فعال متحرک اور کلیدی کردار ادا کر سکے۔

بلوچستان کا سیاسی حل تلاش کرنا ہوگا

مکالمہ

سلمان عابد
salmanabidpk@gmail.com

بلوچستان کے حوالے سے ہمارے پاس تین آپشن ہیں۔اول، بغیر کسی سمجھوتے کے حالات کی درستگی کے لیے مکمل طاقت کا استعمال کیا جائے، جو لوگ ریاست کی رٹ کو چیلنج کر رہے ہیں،ان کو سختی سے کچلا جائے اور کوئی نرمی نہ کی جائے۔دوئم، بلوچستان کا سیاسی حل تلاش کرنا ہوگا۔اس تناظر میں بلوچستان میں جو بھی سیاسی یا غیر سیاسی فریقین ہیں ان کو اعتماد میں لے کر ایک بڑا سیاسی اتفاق رائے پیدا کیا جائے۔اس طبقہ کے بقول طاقت کا استعمال مسئلے کا حل نہیں بلکہ بگاڑ پیدا کرے گا۔سوئم،ہمیں طاقت کا استعمال اور سیاسی حکمت عملی کو ساتھ ساتھ لے کر آگے بڑھنا ہوگا، جہاں طاقت ضروری ہو وہیں اس کا استعمال کیا جائے لیکن مستقل حکمت عملی سیاسی بنیادوں پر تلاش کرنا ہی ریاست کے مفاد میں ہوگا۔ ماضی میں ہم نے بلوچستان میں کئی آپریشن کیے ہیں۔لیکن کوئی مستقل حل نہیں نکلا بلکہ حالات زیادہ بگاڑ کا شکار ہو گئے ہیں۔

سب سے اہم نقطہ یہ ہے کہ بلوچستان میں سیاسی اور جمہوری لوگ بھی تحفظات رکھتے ہیں۔ بلوچستان میں موجود سیاسی قیادت یا حکومت کے درمیان بد اعتمادی کا یہ ماحول حالات کو مزید خراب کرنے کا سبب بن رہا ہے۔وفاقی حکومت یا بلوچستان کی صوبائی حکومت کی جانب سے کوئی ایسی سنجیدہ کوشش یا عملی اقدام ابھی تک نظر نہیں آیا جس میں انھوں نے بلوچستان کی تمام سیاسی قیادت کو اعتماد میں لیا ہو۔بظاہر ایسے لگتا ہے کہ وفاقی اور صوبائی حکومت ایک جانب کھڑی ہیں اور دوسری جانب بلوچستان کی حکومت مخالف سیاسی قیادت ہے جو حکومت سے مختلف سوچ رکھتی ہے۔حالانکہ حکومت کی پہلی ترجیح یہی ہونی چاہیے تھی کہ بلوچستان میں موجود تمام علاقائی جماعتوں کو اعتماد میں لیا جاتا۔ حالانکہ سردار اختر مینگل،محمود خان اچکزئی اور ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ ماضی میں مختلف سیاسی ادوار میں وفاقی اور صوبائی حکومتوں کا باقاعدہ حصہ رہے ہیں۔لیکن اب حکومت اور بلوچستان میں موجود سیاسی جماعتوں کے درمیان فاصلے بہت بڑھ گئے ہیں۔

ہمیں بلوچستان کے مسئلے کے حل میں وفاقی اور بلوچستان کی صوبائی حکومت کا کوئی بڑا سیاسی کردار دیکھنے کو نہیں مل رہا۔ایسے لگتا ہے کہ وفاقی اور بلوچستان کی صوبائی حکومت سیاسی تنہائی کا شکار ہے۔اسی طرح ایک اور غلطی یہ کی جارہی ہے کہ بلوچستان کے حل کو محض ایک صوبائی مسئلہ سمجھ کر حکمت عملی تیار کی جارہی ہے۔حالانکہ یہ محض ایک صوبائی مسئلہ نہیں ہے بلکہ اس کا براہ راست تعلق قومی سیاست یا ملک کے سیاسی، سیکیورٹی اور معاشی عدم استحکام سے جڑا ہوا ہے۔ بلوچستان کے حالات کی بہتری میں محض طاقت کے استعمال کی حکمت عملی کسی صورت کارگر ثابت نہیں ہوگی بلکہ اس کا نتیجہ مزید سیاسی انتشار اور بگاڑ کی صورت میں پیدا ہوگا۔ بالخصوص جب ہمارا موقف یہ ہے کہ بلوچستان کے حالات کی خرابی میں بھارت کی مداخلت سرفہرست ہے اور جو لوگ بلوچستان میں بیٹھ کر پاکستان کی رٹ کو چیلنج کر رہے ہیں ان کو کسی نہ کسی شکل میں بھارت کی معاونت اور سہولت کاری حاصل ہے تو ایسے میں ہمیں سیاسی محاذ پر اور زیادہ ذمے داری کے ساتھ صوبے کے حالات کو درست کرنے کی طرف حکمت کو اختیار کرنا ہوگا۔ بھارت کی مداخلت اپنی جگہ لیکن یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ ہمارے داخلی معاملات سے جڑے مسائل اور خرابیاں بھی ہمارے حالات کو خراب کرنے کے ذمے دار ہیں۔پچھلے دنوں آرمی چیف نے بجا کہا تھا کہ ہمارے حالات کی خرابی میں جہاں داخلی سطح کے معاملات ہیں وہیں گورننس سے جڑے مسائل بھی ہمارے لیے حالات کو خراب کرنے کی وجہ بن رہے ہیں۔گورننس کے حالات محض صوبہ بلوچستان میں خراب نہیں بلکہ ملک کی مجموعی صورتحال ہی ایسی ہے۔اس لیے ہمیں داخلی معاملات کا تجزیہ کرنا ہوگا اور یہ اعتراف کرنا چاہیے کہ حالات کی خرابی میں ہمارے داخلی معاملات کا ہاتھ بیرونی مداخلتوں سے زیادہ ہے۔

بلوچستان میں جہاں گورننس سے جڑے مسائل اہمیت رکھتے ہیں وہیں سیاسی مسائل بھی حالات کی خرابی میں اپنا اپنا حصہ ڈال رہے ہیں۔لاپتہ افراد کا معاملہ ہو یا لوگوں کے بنیادی شہری یا انسانی حقوق ہو یا قانون کی حکمرانی کی عدم موجودگی ہو یا لوگوں میں بڑھتا ہوا سیاسی اور معاشی محرومی کا پہلو ہو یہ سب وہ نکات ہیں جس پر بلوچستان کے لوگوں میں سخت تحفظات پائے جاتے ہیں۔لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ریاست اور حکومت کے ادارے ان کے ساتھ نہیں کھڑے ہوئے اور یہ ایک خطرناک رجحان ہے جس کا علاج ریاستی اور حکومتی اداروں کو ہر سطح پر تلاش کرنا چاہیے۔کیونکہ اگر ہم نے بلوچستان کے حالات کو درست کرنا ہے تو یہ بلوچستان کے لوگوں کو شامل کیے بغیر ممکن نہیں ہو سکے گا۔ مرکزی اور بلوچستان میں موجود سیاسی قیادت کے درمیان اتفاق رائے کا پیدا ہونا اور ایک دوسرے کے معاملات یا فہم کو سمجھنا اور ایک مشترکہ حکمت عملی بنانا اہم ہے۔لیکن یہ سب کچھ اسی صورت میں ہی ممکن ہوگا جب ہم طاقت کی حکمت عملی سے باہر نکل کر سیاسی حکمت عملی کو اپنی ترجیحات کا حصہ بنائیں۔ایک صورت یہ ہو سکتی ہے کہ بلوچستان کے مسئلے کے حل میں وفاقی حکومت فوری طور پر پارلیمنٹ کا مشترکہ اجلاس طلب کرے اور اس اجلاس میں بلوچستان کے حالات کو درست کرنے میں بڑا فریم ورک سامنے لانا ہوگا۔

بلوچستان کے حالات کو درست کرنے میں اس تاثر کی ہر سطح پر نفی ہونی چاہیے کہ وہاں پر جو بھی فیصلے ہو رہے ہیں اس میں سیاسی جماعتوں یا سیاسی حکومت کا کوئی کردار نہیں ہے۔اس وقت بھی بلوچستان میں دو بڑی سیاسی جماعتوں پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ ن کی باہمی حکومت ہے۔لیکن ان دونوں بڑی سیاسی جماعتوں نے بھی صوبے کے حالات کی بہتری میں ابھی تک کوئی اہم کام نہیں کیا۔ بلوچستان میں صوبائی حکومت کی کمزوری نے جلتی پر تیل کا کام کیا ہے۔ وفاقی حکومت یا بلوچستان کی صوبائی حکومت ابھی تک ہمیں ان کی جانب سے کوئی ایسی سنجیدہ کوشش یا اہم عملی اقدام نظر نہیں آیا جس میں انھوں نے بلوچستان کی سیاسی قیادت کو اعتماد میں لیا ہو یا ان کی مدد سے مسئلے کا حل تلاش کرنے کی کوشش کی گئی ہو۔ بظاہر ایسے لگتا ہے کہ ریاست کے ادارے وفاقی اور صوبائی حکومت ایک جانب کھڑے ہیں اور دوسری جانب بلوچستان کی سیاسی قیادت ہے جو معاملات کی بہتری میں ریاست اور حکومت سے مختلف سوچ یا نقطہ نظر رکھتی ہے۔ حالانکہ ریاست اور حکومت کی پہلی ترجیح یا حکمت عملی یہی ہونی چاہیے تھی کہ آگے بڑھنے کے لیے سب سے پہلے بلوچستان میں موجود تمام علاقائی جماعتوں یا ان کی سیاسی قیادت کو اعتماد میں لیا جاتا۔ایک طرف بلوچستان کے پہاڑوں پر بیٹھ کر ریاست یا حکومت کو مسلح مزاحمت یا اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والی دہشت گردی کا سامنا ہے تو دوسری طرف بلوچستان کی عملاً سیاسی قیادت کی جانب سے سیاسی مزاحمت بھی ایک بڑے خطرہ کے طور پر سامنے آئی ہے۔

بلوچستان میں موجود لوگوں کے جو مسائل ہیں ان کو محض جذباتیت کی بنیاد پر دیکھنے کی بجائے یا الزام تراشیوں کا سہارا لینے کی بجائے یہ سمجھا جائے کہ ان مسائل کی حقیقت کیا ہے اور وفاقی یا صوبائی حکومت اس کی بہتری میں کیا کردار ادا کر سکتی ہے۔ سردار اختر مینگل، محمود خان اچکزئی اور ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ تجربہ کار سیاستدان ہیں اور ان میں یہ صلاحیت موجود ہے کہ وہ سیاسی راستہ تلاش کرنے میں اپنا اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 11 APR 2025 Page No. 26

بلوچستان کا ایشو

زور قلم

مزمل سہروردی

msuherwardy@gmail.com

بلوچستان سے ڈاکٹر عبد المالک نے پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صدر میاں نواز شریف سے لاہور میں ملاقات کی ہے۔ ملاقات میں میاں نواز شریف کو بلوچستان میں مفاہمت کے لیے کردار ادا کرنے کے لیے کہا گیا ہے۔ ابھی تو میاں نواز شریف بیرون ملک جا رہے ہیں۔ امید کی جا رہی ہے کہ وہ بیرون ملک سے واپسی پر بلوچستان میں مفاہمت کے لیے کردار ادا کریں گے۔ اب سوال یہ ہے کہ میاں نواز شریف کیا کردار ادا کر سکتے ہیں۔

میں سمجھتا ہوں جو لوگ بھی بلوچستان میں پاکستان کے آئین کو مانتے ہیں، اس پر یقین رکھتے ہیں ان کی جدو جہد پاکستان کے آئین وقانون کے تابع ہے، ان سے پاکستان کے آئین کے دائرے میں بات ہو سکتی ہے۔ لیکن جو لوگ پاکستان کے آئین کو نہیں مانتے، جن کی بات چیت پاکستان کے آئین سے باہر ہے ان سے کیسے بات ہو سکتی ہے۔ جو مسلح ہیں، جو جنگ کر رہے ہیں ان سے کیسے بات ہو سکتی ہے۔ جو پاکستان کے جھنڈے کو نہیں مانتے ان سے کیسے بات ہو سکتی ہے۔ جنھوں نے اپنے لیے کوئی اور الگ جھنڈا بنا لیا ہوا ہے ان سے کیسے بات ہو سکتی ہے۔

اسی طرح اگر بندوق اٹھائے لوگوں نے پہلے بندوق پھینکنی ہے، ریاست کے آگے سرنڈر کرنا ہے پھر ہی کوئی بات ہو سکتی ہے۔ ایک طرف بندوق چل رہی ہے دوسری طرف بات ہو رہی ہے۔ ایسے نہیں ہو سکتا۔ ایسا دو ملکوں کی فوجوں کے درمیان تو ہو سکتا ہے کہ جنگ بھی جاری ہے اور مذاکرات بھی جاری ہیں۔ روس اور یوکرین کے درمیان ہو سکتا ہے، حماس اور اسرائیل کے درمیان ہو سکتا ہے۔ لیکن ایک ملک کے اندر کسی مسلح گروپ کے ساتھ ایسا نہیں ہو سکتا۔ جو ملک کو توڑنے کی بات کر رہے ہوں، جو الگ ملک کی بات کر رہے ہوں، ان سے کیسے بات ہو سکتی ہے۔ انھیں پہلے سرنڈر کرنا ہے۔ ان سے جنگ ہی ہو سکتی ہے۔

ماضی میں بلوچستان میں آئین نہ ماننے والوں اور بندوق اٹھانے والوں سے بات چیت ہوئی ہے۔ لیکن اس کے کوئی مثبت نتائج نہیں نکلے۔ ریاست پاکستان کو اس کا نقصان ہی ہوا ہے۔ ہم لوگوں کو افغانستان سے لائے اور انھیں حکمران بنایا۔ لیکن وہ پھر پہاڑوں پر چلے گئے۔ جب تک حکمرانی رہتی ہے تب تک پاکستان کے آئین کو مانتے ہیں جونہی حکمرانی چلی جاتی ہے۔ آئین سے وفاداری بھی چلی جاتی ہے۔ اس لیے میری رائے میں میاں نواز شریف کے لیے ایسی کسی فرد یا ایسے گروہ سے بات کرنا ممکن نہیں ہوگا جو آئین کو نہیں مانتا یا جس نے بندوق اٹھائی ہوئی ہے۔

سردار اختر مینگل کی بات کی جائے تو انھوں نے پاکستان کے آئین سے وفاداری کا حلف ایک دفعہ نہیں کئی دفعہ اٹھایا ہے۔ جب جب وہ پارلیمان کے ممبر بنے ہیں انھوں نے پاکستان کے آئین سے وفاداری کا حلف اٹھایا ہے۔ حلف کوئی وقتی نہیں ہوتا کہ جب تک آپ ممبر ہیں آپ آئین کے وفادار ہیں، پاکستان کے وفادار ہیں۔ ایک دفعہ وفاداری کا حلف اٹھا لیا تو اٹھا لیا۔ وہ ساری عمر قائم رہتا ہے۔ اس لیے میری رائے میں سردار اختر مینگل نے پاکستان کے آئین سے غیر مشروط وفاداری کا حلف متعدد دفعہ اٹھایا ہے۔ اس لیے وہ آئین کے تابع ہیں۔ ان کی جدو جہد بھی آئین کے تابع ہونی چاہیے۔ جہاں تک ان کے لانگ مارچ کا تعلق ہے وہ قانون کے تابع ہے۔ لیکن ان کے مطالبات قانون کے تابع نہیں ہیں۔ وہ ان لوگوں کی رہائی مانگ رہے ہیں جو پاکستان کے آئین کو نہیں مانتے۔ وہ ان کی رہائی مانگ رہے ہیں جو پاکستان کو توڑنا چاہتے ہیں۔ دہشت گرد یا ان کے سہولت کاروں اور ہمدردوں کی رہائی کیسے کوئی آئینی مطالبہ ہو سکتا ہے۔

میں سمجھتا ہوں میاں نواز شریف کو اگر ممکن ہو تو بلوچستان میں مفاہمت کے لیے کردار ادا کرنا چاہیے۔ لیکن ساتھ ساتھ انھیں یہ بھی شرط رکھنی چاہیے کہ وہ جس سے ملاقات کریں گے وہ پہلے بلوچستان میں پنجابیوں کے قتل کی مذمت کرے گا۔ جب تک کوئی پنجابیوں کے قتل کی مذمت نہ کرے اس سے بات نہیں ہونی چاہیے۔ ہم نے دیکھا ہے کہ بلوچ رہنما پنجابی سیاستدانوں سے ملتے ہیں۔ اپنے مفادات کے لیے ان سے سیاسی تعاون بھی حاصل کرتے ہیں۔ ان سے شراکت اقتدار بھی کرتے ہیں۔ لیکن دوسری جانب پنجابیوں کے قتل کی نہ تو مذمت کرتے ہیں بلکہ چونکہ' چنانچہ' اگر اور مگر کے انداز میں بات کر کے مٹی ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں اور اس کو جائز قرار دیتے ہیں۔ اس طرز سیاست کی حوصلہ شکنی اور روک تھام ہونی چاہیے۔

بلوچ رہنما، جب بھی پنجاب آئیں ان کو بلوچستان کی سرزمین پر پنجابیوں کے قتل پر معذرت کرنی چاہیے۔ پنجابی مزدور جنھیں بلوچستان میں قتل کیا جاتا ہے، ان کے گھروں میں جا کر ان کے گھر والوں سے تعزیت بھی کرنی چاہیے۔ جب تک کوئی بلوچ رہنما یہ نہ کرے اس سے بات آگے نہیں بڑھ سکتی۔ پنجابیوں کے قتل کو جائز قرار دینے والوں سے کیسے بات ہو سکتی ہے۔

آپ دیکھیں پنجاب کے تعلیمی اداروں میں آج بھی بلوچ طلبہ تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ وہ یہاں اپنی سیاسی سرگرمیاں بھی کرتے ہیں، ریلیاں بھی نکالتے ہیں، سیمینار بھی کرتے ہیں۔ عام پنجابی نے کبھی انھیں نفرت کی نگاہ سے نہیں دیکھا ہے۔ کسی نے پنجاب میں بلوچوں کا داخلہ بند کرنے کی بات نہیں کی۔ پنجاب حکومت بلوچ طلبہ کو پنجاب کے بجٹ سے اسکالرشپ دیتی ہے۔ وہ پنجاب میں آج بھی محفوظ ہیں۔ لیکن سوال یہ ہے کہ پنجاب کے طلبہ بلوچستان کے تعلیمی اداروں میں کیوں نہیں پڑھ سکتے۔ وہ وہاں کیوں محفوظ نہیں ہیں۔ کیا بلوچ رہنما اس پر بات کرنے کے لیے تیار ہیں۔ سوال تو اس پر بھی ہونا چاہیے کہ کس قانون کے تحت پنجابی اساتذہ کو بلوچستان سے نکال دیا گیا تھا۔ کیا بلوچ اساتذہ پنجاب میں نہیں پڑھا رہے۔ بلوچ رہنماؤں کو اس تضاد کو ختم کرنا ہوگا۔

بلوچستان کی محرومیوں کی بہت بات کی جاتی ہے۔ لیکن ان محرومیوں کا ذمے دار کون ہے۔ کتنے سردار بلوچستان کے حکمران رہے ہیں۔ وہ کیوں نہیں ذمے دار؟ آپ حکمران ہیں تو کوئی محرومی نہیں۔ آپ کرسی سے اترتے ہیں اور محرومی کا گانا گانا شروع کر دیتے ہیں۔ یہ کیا سیاست ہے؟ یہ پاکستان سے وفاداری ذاتی حکمرانی سے کیوں مشروط ہے۔ بلوچستان میں علیحدگی پسندوں کی سیاسی حمائت بھی ایک فیشن بن گیا ہے۔ ہمیں واضح کرنا چاہیے علیحدگی پسندوں کی سیاسی حمائت بھی پاکستان دشمنی ہے۔ یہ کوئی سیاست نہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.______ Dated: 11 APR 2025 Page No.______

کوئٹہ: صوبائی وزراء صادق عمرانی، بخت محمد کاکڑ، [illegible] ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ و دیگر پریس کانفرنس کررہے ہیں

صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد دمڑ سے مختلف وفود ملاقات کررہے ہیں

Century Express Quetta

صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع کی والدہ کے انتقال پر تعزیت و فاتحہ خوانی کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 11 APR 2025

Page No.

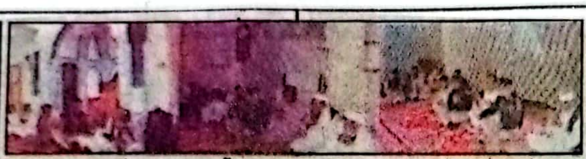

آئی جی پولیس معظم جاہ انصاری شہید اہلکاروں کے لواحقین سے فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

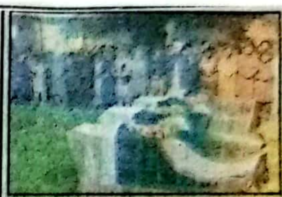

کوئٹہ: شہید پولیس اہلکاروں کی نماز جنازہ ادا کی جا رہی ہے

CamScanner